روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن
بڈگام

جمعہ
26 جولائی 2024

FRIDAY
26-JULY-2024

صفحہ 08 سوریا کمار یادو کو کپتان کیوں بنایا

صفحہ 08 شعیب نے سرجری کی مخالفت کی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 164 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 164 ■ جلد: 14 ■

طلباء مقامی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے اور ملک کے روشن مستقبل کیلئے

کام کرنے کیلئے مسلسل اختراعات کریں

اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تیسرے کانووکیشن سے ایل جی کا خطاب

سرینگر/25 جولائی/ /

طلباء کو مقامی چیلنجوں کا مقابلہ کرتے اور ملک کے روشن اور خوشحال مستقبل کیلئے کام کرنے کیلئے مسلسل اختراعات کرنے کی تلقین کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میرے خواہش اور عزم، دو اہم عوامل آپ کو مواقع سے فائدہ اٹھانے میں رہنمائی کریں گے اور وکست بھارت کی تعمیر میں مستقل حصہ ڈالیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کا بنیادی مقصد طلباء میں اعلیٰ اقدار اور آزادانہ سوچ پیدا کرنا ہے تاکہ قوم کی تقدیر سنوار سکے اور کہا کہ سٹارٹ اپ یونیورسٹیوں اور صنعتوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کیلئے طاقتور آلات ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ کے تیسرے کانووکیشن سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر نے طلباء کو مبارکباد دی اور مبارکباد پیش کی اور صنفی مساوات کی روشن مثال قائم کرنے میں آئی یو ایس ٹی کی قابل ستائش کامیابیوں کو سراہا۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کو تعلیم دینا سماجی ترقی، اقتصادی ترقی اور پائیداری میں معنی خیز کردار ادا کرتا ہے۔ ان کا رول 2047 تک ملک کو ایک حقیقی وکست بھارت بنانے میں اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق آئی یو ایس ٹی نے اپنی تعلیمی پیش کشوں میں قابل ذکر اضافہ کیا ہے، کثیر الضابطہ تعلیم میں شامل ہو کر انسانیت کو سائنس کے ساتھ کامیابی کے ساتھ ملایا ہے اور نئی درس گاہوں کو متعارف کرایا ہے۔ انہوں نے کہا "مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آج سونے کے تمغے حاصل کرنے والے 27 طلبا میں سے 22 لڑکیاں ہیں۔ لڑکیاں ہمارے علاقے میں اسکولی اور اعلیٰ تعلیم دونوں سطحوں پر تعلیم میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہیں۔ خواتین کو تعلیم دینا سماجی ترقی، اقتصادی ۔۔۔۔۔101

فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی کا دورہ کیرن کپواڑہ

سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا،لولاب جھڑپ میں مارے گئے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر/25 جولائی/ /

کرگل وجے دیوس سے ایک روز قبل فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے شمالی کشمیر کے کیرن سیکٹر میں کنٹرول لائن کے علاقوں کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس سے قبل انہوں نے فوجی ہیڈ کوارٹر بادامی باغ سرینگر میں لولاب جھڑپ میں مارے گئے فوجی اہلکار کو خراج عقیدت بھی پیش کی۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دویدی دیگر افسران کے ہمراہ وارد کشمیر ہوئے جس دوران انہوں نے سرینگر کے بادامی باغ میں فوجی ہیڈ کواٹر پر لولاب جھڑپ میں مارے گئے فوجی اہلکار کو خروج عقیدت پیش کیا۔ فوج نے ایکس پر لکھا "فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دویدی نے نائیک دلاور خان کی میت پر پھول مالا چڑھائی اور ان کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا"۔ اسی دوران انہوں نے سرینگر میں مقیم فوج کے 15 کور کمانڈر کے۔۔۔۔102

لوک سبھا میں اپوزیشن کی زبردست ہنگامہ آرائی

سرینگر/25 جولائی//

ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی دوپہر 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے حکمراں اور اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان میں شائستگی سے پیش آنے کی نصیحت کی اور کہا کہ چیئرمین کی میز پر موجود تمام ارکان کو ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے میں تعاون کرنا چاہئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا میں عام بجٹ 2024-25 پر بحث کے دوران ہنگامہ آرائی کی وجہ۔۔۔۔103

کرگل وجے دیوس کی تقریب آج فوجی سربراہ کرگل پہنچ گئے،وزیر اعظم آج لینڈ کرینگے

سرینگر/25 جولائی/ /

کرگل وجے دیوس کی تقریب دراس میں آج بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائی جارہی ہے۔ تقریب میں شرکت کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کی اعلیٰ الصبح دراس پہنچ گئے جبکہ ان کے ہمراہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فوج کے تینوں شاخوں کے سربراہاں جنرل وی پی ملک جو کرگل جنگ کے وقت آرمی چیف تھے، دیگر اعلیٰ فوجی کمانڈر اور لداخ کے لیفٹننٹ گورنر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) بی ڈی مشرا بھی شریک ہوں گے۔ ادھر فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی پہلے ہی شمالی کمان کے کمانڈر اور سرینگر میں مقیم 15 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے ساتھ دراس پہنچ گئے۔ سی این آئی کے مطابق وجے دیوس کے موقعہ پر کرگل جنگ میں جان دینے والے فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دراس میں ایک تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ تقریب میں بطور مہمان خصوصی کے بطور شرکت کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کی صبح دراس پہنچے گئے جبکہ ان کے علاوہ تقریب میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فوج کے تینوں شاخوں کے سربراہان، اور لداخ کے لیفٹنٹ۔۔۔۔104

غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے حق چھینے جانے کے بعد

جموں وکشمیر کے عوام کو ہر سطح پر محتاج بنانے کا سلسلہ جاری رکھا گیا/ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/25 جولائی/ /

غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے آئینی اور جمہوری حقوق چھینے جانے کے بعد جموں وکشمیر کے عوام کو ہر سطح پر محتاج بنانے کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے اور اس تاریخی ریاست کو بے اختیار کرنے کا کوئی بھی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیا جارہا ہے، ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس کی مضبوطی انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور اس کیلئے ہمیں تن دہی سے کام کرکے عوام کا اشتراک اور تعاون حاصل کرنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر حلقہ انتخاب ترال عہدیداروں، کارکنوں اور ڈیلی گیٹوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعے پر پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال اور انچارج کانسٹی ٹیونسی ترال ڈاکٹر غلام نبی بٹ۔۔۔۔105

گرمی کی شدت سے راحت پانے کیلئے

نوجوانوں کی جانب سے ندی نالوں کا رخ کرنا خطرناک

سرینگر/25 جولائی/ /

وادی کشمیر میں ریکارڈ توڑ گرمی سے جہاں اہلیان کشمیر کو مشکلات کا سامنا ہے وہیں گرمی کی شدت سے نجات حاصل کرنے کیلئے نوجوانوں اور کم عمر بچوں کی جانب سے ندی نالوں اور دریاؤں کا رخ کیا جارہا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ گرمی سے نجات حاصل کرنے کیلئے دریاؤں کا رخ جان لیوا ثابت ہورہا ہے۔ وادی میں بچے نہانے کے دوران غرقاب ہونے کے واقعات میں بڑھتے ہی جارہے ہیں جس پر عوامی حلقوں میں کافی تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کو تیز بہاؤ یا زیادہ گہرے دریاؤں، ندی نالوں میں نہانے کی اجازت نہ دیں اور بچوں کے نہانے کے دوران کسی بڑے کو ساتھ ہونا ضروری ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں گرمی کی بڑھتی تپش کے ساتھ ہی بچوں کی جانب سے ندی نالوں اور دریاؤں میں نہانے کا رجحان۔۔۔۔106

سال 1999 کے مقابلے میں مسلح افواج بدل چکی ہیں

ہوشیار رہیں،اپنے دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کریں چاہے وہ پاکستان ہو یا چین

سرینگر/25 جولائی//

سال 1999 میں کرگل جنگ کے وقت کچھ جس وجہ سے پاکستانی فوج ہندوستانی حدود میں داخل ہوئے تھے لیکن اب وقت نہیں رہا ہے کی بات کرتے ہوئے فوج کے سابق سربراہ جنرل وید پرکاش ملک نے کہا کہ "ہوشیار رہیں اور اپنے دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کریں، چاہے وہ پاکستان ہو یا چین"۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ اگر آج جنگ کی صورتحال پیدا ہوتی ہے، تو بھارت کرگل کے مقابلے میں بہتر طور پر تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں فوج 1999 کی نسبت زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ ہمارے پاس اب نگرانی کے اچھے آلات اور ہتھیار ہیں۔ یہاں بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کرگل وجے دیوس کے موقعہ پر تقریب میں شرکت کیلئے سابق فوجی سربراہ جنرل وید پرکاش ملک نے کہا کہ کرگل جنگ سے ان کی سب سے بڑی۔۔۔۔107

کٹھوعہ ملی ٹنٹ حملے میں اہم پیش رفت

جیش سے وابستہ دو ملی ٹنٹ کارکن گرفتار

سرینگر/25 جولائی//

جموں وکشمیر پولیس نے کٹھوعہ ملی ٹنٹ حملے میں ایک پیش رفت کا دعویٰ کیا ہے جس میں حملے میں ملی ٹنٹوں کے دو معاون کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کٹھوعہ ملی ٹنٹ حملے میں پولیس نے ایک اہم کامیابی کے تحت ملی ٹنٹ تنظیم جیش محمد سے وابستہ دو معاون کارکنوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ جیش محمد کے دو ساتھیوں کو کٹھوعہ ضلع کے پہاڑی علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں بتایا کہ ان دو ملی ٹنٹ ساتھیوں سے مسلسل پوچھ پچھ سے دہشت گردوں کو اسٹریٹجک اور لاجسٹک سپورٹ دینے میں ملوث افراد کی مزید گرفتاریوں کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ 10 جولائی کو کٹھوعہ۔۔۔۔108

لولاب میں ٹورسٹ ہٹ خستہ حالی کی شکار

سرینگر/25 جولائی//

کپوارہ کے لولاب علاقے میں ٹورسٹ ہٹوں کی خستہ حالی پر مقامی لوگوں نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ لوگوں نے کہا کہ نہ صرف اس پر خرچ زرکثیر ضائع ہوچکی ہے بلکہ اس سے سیاحتی سرگرمیاں بھی ماند پڑ گئی ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرحدی ضلع کپواڑہ لولاب میں سیاحوں کیلئے ٹورسٹ ہٹوں کی تعمیر۔۔۔۔109

ریلوے پروجیکٹوں کیلئے 3694 کروڑ روپے مختص

ادھمپور بارہمولہ ریل لنک تکمیل کے قریب،جلد ہی وزیر اعظم افتتاح کریں گے

سرینگر/25 جولائی/ /

اس سال جموں وکشمیر میں جاری ریلوے پروجیکٹوں کیلئے 3,694 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ ادھم پور سرینگر بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) تکمیل کے قریب ہے اور جلد افتتاح کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق دہلی میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو۔۔۔۔110

دہلی ایکسائز پالیسی کیس

کجریوال اور سسودیا کی عدالتی تحویل میں توسیع

سرینگر/25 جولائی/ /

دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں اروند کجریوال کی عدالتی حراست 8 اگست تک بڑھادی گئی۔ سی این آئی کے مطابق نئی دلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال، منیش سسودیا اور کے کویتا دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے راؤس ایونیو کورٹ میں پیش ہوئے۔ عدالت نے تینوں کی عدالتی تحویل میں 31 جولائی تک توسیع کردی ہے۔ سی بی آئی کیس میں اروند کجریوال کی عدالتی حراست 8 اگست تک بڑھادی گئی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ اس سے پہلے عدالت نے اروند کجریوال کو 12 جولائی کو عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ ای ڈی نے 17 مئی کو۔۔۔۔111

سخت سیکورٹی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

تین ہزار یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب روانہ

سرینگر/25 جولائی/ /

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا شدومد سے جاری ہے اور 3 ہزار یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے کشمیر کی جانب وارد ہوا۔ سی این آئی کے مطابق امرناتھ یاترا شدومد سے جاری ہے اور جمعرات کی صبح جڑواں بیس کیمپوں کیلئے 3,000 سے زیادہ یاتریوں کا ایک تازہ دستہ جموں سے روانہ ہوا۔ حکام کے مطابق سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے حفاظتی قافلہ کے۔۔۔۔112

پانی کی کمی کے باعث دھان کے کھیت سوکھ گئے

رحمت باراں کے لئے خالق کائنات سے رجوع

سرینگر/25 جولائی//

وادی کشمیر میں شدید گرمی کی لہر کے بیچ پانی کی قلت کے باعث وادی کے کئی علاقوں میں کھیت سوکھ جانے کے باعث کسانوں میں شدید تشویش کی لہر پائی جارہی ہے۔ ادھر گرمی کے ان شدید ایام میں محکمہ جل شکتی اور محکمہ پی ڈی ڈی نے اپنی چال پھر چلانا پھر سے شروع کردیا ہے اکثر وبیشتر علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی پر لوگوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گرمیوں کے ان ایام میں بھی پی ڈی ڈی محکمہ برقی رو فراہم کرنے میں کنجوسی کا مظاہرہ کررہا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ گذشتہ کئی دنوں سے جہاں ایک طرف گرمی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے لوگوں کا حال بے حال ہوتا جارہا ہے دوسری جانب محکمہ پی ڈی ڈی نے پھر سے بجلی۔۔۔۔113

بڑھتے ملی ٹنسی واقعات:ایس ایس پی جموں کی عوامی رابطہ مہم

سرحدی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کو مزید چوکس رہنے کی تاکید کی گئی

سرینگر/25 جولائی//

جموں خطے میں بڑھتے ملی ٹنسی کے واقعات کے بیچ ایس ایس پی جموں نے سرحدی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں چوکس رہنے کی ہدایت دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں خطے میں بڑھتے ہوئے ملی ٹنسی کے واقعات کے درمیان، ایس ایس پی جموں ڈاکٹر ونود کمار نے سرحدی باشندوں کو اضافی چوکس رہنے کو کہا ہے۔ ڈومنہ سب ڈویژن کے کھنسو، کرپال پور میں سرحدی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں اور لائسنس یافتہ ہتھیار والوں کے ساتھ انہوں نے میٹنگیں منعقد کی جس دوران ایس ایس پی جموں نے مقامی لوگوں سے کہا کہ وہ باہر کے لوگوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور جلد از جلد پولیس کو اس کی اطلاع دیں۔ ان میٹنگوں میں ایس پی رورل جموں، برجیش شرما، ایس ڈی پی او ڈومانہ، مدثر حسین، ایس ایچ او کناچک، ایس ایچ او ڈومانہ، انچارج پولیس چوکی پونچک، انچارج بارڈر پولیس اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ سرحدی دیہات کے لوگوں نے میٹنگوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، موجودہ۔۔۔۔114

پیٹ بھر ناشتہ اچھی صحت کے لیے ضروری

ہر دن ناشتہ چھوڑ کر مزید 20-30 منٹ سو لینا پرکشش لگ سکتا ہے تاہم حالیہ ریسرچز میں ایسا کرنے پر خبردار کیا گیا ہے۔کئی سالوں سے ریسرچز میں یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بھاری ناشتہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ایک سروے میں بھاری ناشتہ کرنے والے بچوں کو ان بچوں سے بہتر پایا گیا جو ہلکا ناشتہ کرتے تھے۔تاہم ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک حالیہ ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بات بڑوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جبکہ یہ عادت امراض قلب سے بچانے میں بھی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔تحقیق کے مطابق یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ ناشتہ اس لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ اس سے پہلے آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا ہوتا ہے۔ اس وقت کو مزید بڑھانے سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھاری ناشتے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد نے بھاری ناشتہ کیا اور دوپہر اور شام میں ہلکا کھانا کھایا انہوں نے تین ماہ کے دوران 17.8 پاؤنڈز کم کیے جبکہ جن لوگوں نے ناشتہ چھوڑ کر بھاری کھانا کھایا انہوں نے صرف 7.3 پاؤنڈز کم کیے۔ایک پرانی کہاوت ہے کہ ناشتہ بادشاہ کی طرح، دوپہر کا کھانا شہزادے کی طرح اور رات کا کھانا بھکاری کی طرح کرنا چاہیے۔اس کہاوت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دن کا آغاز صحت کے اصولوں کے مطابق کریں۔

چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں؟

پاکستان میں چائے کی مقبولیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ گرم مشروب دنیا کے بیشتر حصوں میں بھی پسند کیا جاتا ہے۔مختلف تحقیقی رپورٹس میں چائے نوشی کی عادات کے فوائد کا ذکر ہوا ہے جیسے قبل از وقت دماغی تنزلی سے تحفظ، مخصوص اقسام کے کینسر، فالج، امراض قلب اور ذیابیطس کے خطرے میں کمی وغیرہ۔درحقیقت چائے میں موجود کیفین مزاج کو خوشگوار بنانے کے ساتھ جسم کو توانائی فراہم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔کیفین اعصابی نظام اور دماغی مسلز کو متحرک کرتا ہے اور روزانہ محض ایک کپ چائے پینے کے فوائد جان کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ چائے کی پیالی میں چٹکی بھر نمک کا اضافہ کریں اور گلے کی خراش پر قابو پانے کے لیے اس کا جادو دیکھیں، اگر آپ کھانسی، گلے میں درد یا خراش وغیرہ سے متاثر ہیں، تو نمک سوجن کو کم کرنے کے ساتھ انفیکشن کے باعث بننے والے بیکٹیریا کا خاتمہ کرنے میں مدد دے گا۔ایک کپ گرم چائے میں ایک چائے کے چمچ مکھن کو شامل کر دیں، گرم چائے کے ساتھ مکھن کا استعمال نظام ہاضمہ کو سیال فراہم کرتا ہے جبکہ آنتوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے، مکھن معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرتا ہے جس سے سینے میں جلن کی شکایت کم ہوتی ہے جبکہ کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چائے بنانے کے بعد اس میں تلسی کے 5 سے 6 پتوں کا اضافہ کرنا نزلہ زکام دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے، یہ پتے ورم کش ہونے کے ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں جو فلو اور موسمی نزلہ زکام کی روک تھام میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اکثر پیٹ میں درد رہتا ہے تو آدھا چائے کا چمچ سونف کو چائے میں شامل کرلیں، سونف نظام ہاضمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور چائے میں اس کا استعمال پیٹ میں درد کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ چائے میں شامل اجزا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ دوران خون کے افعال کو بہتر بناتے ہیں، جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق چائے کے ساتھ آپ کو فلورائیڈ اور دیگر اجزا بھی ملتے ہیں جو دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور اس کے مضر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں خاص طور پر اگر آپ باہر کی بجائے گھر کی چائے کو ترجیح دیں۔

ٹماٹر کا رس دل کو تندرست اور بلڈ پریشر قابو میں رکھے

ٹماٹر جوس کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر اور کولیسٹرول قابو میں رکھتا ہے

ٹوکیو: ٹماٹر کے متعلق ایک اچھی خبر یہ آئی ہے کہ اپنے بہت سارے کیمیکل اور غذائی اجزا کی بدولت یہ دل کے لیے مفید ہے اور بلڈ پریشر بھی قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ٹماٹر کا رس پیا جائے تو اس کے بہتر فائدے برآمد ہوتے ہیں۔ پوری دنیا میں عام پایا جانے والا مرغوب پھل ٹماٹر خون میں مضر چکنائی کی مقدار کولیسٹرول کم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے لیکن اس پھل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں ایک اہم مطالعہ کیا ہے جو ٹماٹر جوس کی افادیت ظاہر کرتا ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات فوڈ اینڈ سائنس نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہیں۔ٹماٹر میں کیروٹینوئڈ، وٹامن اے، کیلشیئم اور گیما امائنو بیوٹرائسک ایسڈ کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تمام اجزا قلب کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دل کے مرض کی سب سے سادہ اور بڑی وجہ خون کی شریانوں کی تنگی، سختی اور ان کے اندر پلاک نامی سخت چربیلی نما اجزا کا جم جانا شامل ہے۔ اس سے خون کی رگیں سخت اور سکڑ جاتی ہیں اور بہاؤ نہ ہونے کی وجہ سے دل کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اگر ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر قابو میں رکھا جائے تو قلبی بیماریوں سے بہت حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے اور خون کی شریانیں بھی تندرست رہتی ہیں۔ اس ضمن میں پہلی مرتبہ مختلف لوگوں پر ٹماٹر یا اس کے رس کے اثرات معلوم کیے گئے اور یہ تحقیق ایک سال تک جاری رہی۔ تجربے میں 184 مرد اور 297 خواتین کو ایک سال کے لیے بھرتی کیا گیا اور انہیں ایک سال تک روزانہ مرضی کے مطابق ٹماٹر جوس پینے کا کہا لیکن شرط یہ تھی کہ اس کی مقدار 215 ملی لیٹر سے کم نہ ہو جو ایک کپ سے کچھ کم ہوتی ہے۔ اس دوران سائنسدانوں نے تمام افراد کے خون میں گلوکوز، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی آزمائش بھی انجام دی۔ شرکا کی فہرست میں 94 افراد یا تو بلڈ پریشر کے مریض تھے یا پھر اس کنارے جا پہنچے تھے اور ایک سال تک ٹماٹر جوس پینے کے بعد ان کا بلڈ پریشر 141 سے 131 تک ہوگیا جبکہ ڈائی اسٹالک بلڈ پریشر اوسطاً 83 سے 80 رہ گیا۔ یعنی مریض بلڈ پریشر کے دوسرے درجے سے پہلے درجے پر آ گئے۔ اس کے اثرات تمام عمر کے مرد و زن پر یکساں دیکھے گئے۔ اس دوران مضر صحت کولیسٹرول میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔

انار میں موجود جوان رکھنے والے مرکب کی انسانوں پر کامیاب آزمائش

انار میں موجود ایک جادوئی مرکب یورولاتھن اے مائٹوکونڈریا میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے بڑھاپے اور کمزوری کو سست بنا کر انسانوں کو جوان رکھ سکتا ہے

سوئزرلینڈ: انار کے اہم اجزا دل کو توانا رکھتے ہیں اور اس میں موجود قیمتی اینٹی آکسیڈنٹس کئی اقسام کے کینسر کو روکتے ہیں۔ اب لذیذ اور ہر دلعزیز پھل انار کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک خاص مرکب بڑھاپے کو روکنے اور تادیر جوان رہنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یورولاتھن اے (یو اے) نامی مرکب انار میں پایا جاتا ہے اور ایک عرصے تک سائنسدان اس کے جادوئی خواص سے واقف تھے۔ جب یو اے کو چوہوں اور بعض کیچوؤں پر آزمایا گیا تو ان کی عمر میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے اسے انسانوں پر آزمانے کا فیصلہ کیا۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ای پی ایف ایل) کے ماہرین نے اگلے مرحلے میں اس پھل سے یو اے نکالا اور اسے انسانی آزمائش میں ایسے بزرگوں کو دیا جو بیمار بھی تھے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے مائٹوکونڈریا کی عمر رسیدگی کا عمل سست پڑا اور کسی قسم کے کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ مائٹوکونڈریا انسانی خلیات (سیلز) کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے جو خلیے کے لیے توانائی پیدا کرتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے مائٹوکونڈریا پر عین یہی اثرات دیکھے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یو اے کسی غذا میں نہیں پایا جاتا۔ اس کی کچھ مقدار انار اور ربیریوں میں پائی جاتی ہے لیکن انسانی آنتوں میں پہنچتے ہی ان کی تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نے یو اے مرکب کی مصنوعی تالیف کی اور اسے 60 بزرگوں کو کھلایا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد اس کی افادیت یا اس کے مضر اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ بعض شرکا کو 250 سے 2000 ملی گرام خوراک کھلائی گئی۔ ایک گروپ کو 500 ملی گرام اور ایک اور گروپ کو 1000 ملی گرام خوراک دی گئی۔ جبکہ ایک گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اب ان میں سے جن افراد نے 500 سے 1000 ملی گرام یو اے کی خوراک کھائی تھی۔ ان کے جین میں خاص سرگرمی ہوئی اور مائٹوکونڈریا پر مثبت اثرات مرتب ہوئے، عین وہی اثرات جو ورزش سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس مطالعے کے سربراہ ڈاکٹر جوہان اوریکس نے کہا کہ یو اے انسانی صحت کے لیے ایک گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ یو اے کا باقاعدہ استعمال ہڈیوں اور پٹھوں کی کمیت کے زیاں کو روکتا ہے جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی بدولت ای پی ایف ایل اب سائنسداں یو اے کو سپلیمنٹ کی صورت تیار کرنے پر غور کر رہے ہیں لیکن اس کے لیے مسلسل تحقیق اور وقت درکار ہوگا۔

کھانے پینے کے آداب

ہمارا دہم ہے یا پھر واقعی ہماری زندگی تیز رفتار ہوگئی ہے، جو بھی ہے لیکن اس تیز رفتار دور میں ہمارا طرز زندگی بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ ہمارے سونے، جاگنے، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے معمولات کافی حد تک بدل چکے ہیں، جس کے اثرات ہماری صحت، معاشرت اور رویوں پر بھی رونما ہو رہے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے ہم ذمہ دار ہیں یا پھر بے خیالی اور زمانے کی روش میں ہم نے اپنی ذات کو بالائے طاق رکھ کر ان تمام عادات و معمولات کو یکسر بھلا دیا ہے، جن کو اپنائے رکھنے سے نہ صرف ہم ایک صحت مند، بھرپور اور آئیڈیل زندگی گزار رہے تھے بلکہ زندہ رہنے کی خوشی ہمارے چہروں سے جھلکتی تھی۔ دیگر عوامل اور محرکات کو چھوڑ کر اگر ہم صرف کھانے پینے کے معمولات پر ہی ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ لگانے میں قطعی کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ ہم زندگی کا یہ اہم معمول اپنی بے جا یا نام نہاد مصروفیت کے ہاتھوں خراب کر چکے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھیں کہ انسانی روزگار کا سب سے بڑا محرک پیٹ کی آگ بجھانا ہے، لیکن آپ اتفاق کریں گے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا تو آپ وقت پر کھانا نہیں کھا پاتے یا پھر کھانا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں ایک مکمل نظام حیات دے چکا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم اس پر عمل کرنے کے بجائے کسی اور ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے بتائے کھانا کھانے کے آداب پر عمل کریں تو نہ صرف ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے بلکہ ایک اچھے خاندانی نظام کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ ایک مطمئن و مسرور زندگی بھی گزار سکیں گے۔ مانچسٹر میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چبا کر کھانا کھانے سے انسان بیماریوں سے بچتا ہے کیونکہ چبا کر کھانے سے ایسے خلیے پیدا ہوتے ہیں جو خطرناک امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے لڑتے ہیں۔ یہ ٹی ہیلپر خلیے یانی ایچ 17 سیلز جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کا حصہ ہوتے ہیں اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فائدہ مند بیکٹیریا کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے سائنسی فوائد بھی سامنے آچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیلولہ اگلے کئی گھنٹے تک جسمانی او روذہنی طور پر آپ کو چاق چوبند رکھتا ہے اور ڈیمینشیا سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 30 منٹ کا قیلولہ بھی کافی ہے، تاہم اگر اس کا دورانیہ زیادہ ہو تو اور بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قیلولہ سنت نبویؐ ہے اور اس کے جو فوائد سائنس بتاتی ہے وہ احادیث میں پہلے ہی سے بیان کر دیے گئے ہیں۔ اسی طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے آپ کے ہاتھ پر لگے جراثیم کھانے کے ساتھ آپ کے پیٹ میں نہیں جاتے۔

انگوروں اور مونگ پھلی کا جادوئی شفائی مرکب: ریزویریٹرول

لندن: طبی ماہرین کی برادری نے کئی شواہد کے بعد ریزویریٹرول نامی مرکب کو حیرت اور رشک سے دیکھنا شروع کردیا ہے۔ مونگ پھلی، سبز و سرخ انگوروں اور بلیو بیری میں پایا جانے والا یہ مرکب دل کو توانا، بلڈ پریشر کو قابو اور کینسر کو دور رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں چوہوں پر اس کے مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں جس میں ریزویریٹرول کو بلڈ پریشر کے مرض میں مفید پایا گیا ہے جبکہ ریزویریٹرول کا استعمال دماغی اعصاب (نیورون) کو عمر رسیدگی سے بچاتا ہے۔ یہ کیمیکل فالج اور دل کے دیگر امراض کو بھی روکتا ہے۔ لیکن اس کی ٹھوس وجہ سامنے نہیں آسکی ہے تاہم بعض ماہرین اس کے اینٹی آکسیڈنٹس خواص کو اس کی وجہ بتاتے ہیں۔ کنگز کالج لندن کے ماہرین نے پہلے چوہوں کو بلڈ پریشر کا مریض بنایا اور ریزویریٹرول سے ان کا علاج کیا۔ 15 روز تک چوہوں کو بلڈ پریشر کی حالت میں ریزویریٹرول دی گئی تو بلڈ پریشر میں 20 ملی میٹر کمی واقع ہوئی۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس مرکب نے چوہوں کی خون کی رگوں پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب کیے اور اس میں پی کی جی ون اے نامی پروٹین کی آکسیڈائزیشن کا عمل ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ جب ماہرین نے تجربہ گاہ میں اسے انسانی خون کی نالیوں کے خلیات پر آزمایا تو عین یہی اثرات مرتب ہوئے۔ لیکن ریزویریٹرول کی مطلوبہ حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انگوروں اور دیگر پودوں میں اس کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔

اگر آپ کا بچہ ایسے بیٹھتا ہے تو اسے سختی سے منع کیجیے!

نیویارک: اگر آپ کے گھر میں بالخصوص دو سال سے زائد کے بچے ہیں اور وہ ٹانگوں کو کچھ اس طرح سیکڑ کر بیٹھتے ہیں کہ انگریزی حرف ڈبلیو بن جائے تو انہیں پیار سے سمجھائیں کہ وہ ایسا نہ کریں۔ ڈبلیو کی صورت میں ٹانگوں کو سیکڑ کر بیٹھنے سے تمام ماہرین منع کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے دو سال تک مختلف انداز سے بیٹھنا سیکھ جاتے ہیں اور یوں وہ دو سال بعد بیٹھنے کے کئی تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ امریکہ میں پیڈیاٹرک تھراپی سینٹر کے ماہرین نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ٹانگوں کی قوت کم ہوتی ہے، وہ توازن پیدا نہیں کرپاتے اور ان کی جسمانی حرکات وسکنات کا 'موٹر نظام' متاثر ہوسکتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ اگر کوئی بچہ اس طرح بیٹھنے کی عادت میں مبتلا ہوجائے تو وہ دوڑنے اور اچھل کود کی درست صلاحیت حاصل نہیں کرپاتا۔ بعض ماہرین نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ اس طرح کولہے کے جوڑ زبردست متاثر ہوتے ہیں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں اینٹھن پیدا ہوسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بچوں میں پیروں کا انگوٹھا موڑ کر چلنے کی عادت پیدا ہوجاتی ہے جو مزید تباہ کن ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ایک دو مرتبہ بچے کو اس طرح بیٹھے دیکھا ہے تو اس کی نگرانی کو یقینی بنائیں اور اس طرح بیٹھنے کی عادت سے جلد از جلد چھٹکارا دلائیں۔

آم....طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کا گودا فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیٹوکیمیکل مثلاً گیلوٹینس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی 10، 6 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔ وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار رہتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔ آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی کئی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امائیلیز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔ آم میں وٹامن اے کے علاوہ دو خاص اینٹی آکسیڈنٹس لیوٹین اور زیازینتھن پائے جاتے ہیں۔

بھارت نے بجٹ میں نیپال، سری لنکا، سیشلز کیلئے مختص رقم میں اضافہ کیا

نئی دہلی// مالی سال 2024- 2025 کے لیے ہندوستانی حکومت کے بجٹ میں نیپال، سری لنکا اور سیشلز کے لیے مختص رقم میں اضافہ کیا گیا ہے، جب کہ دیگر پڑوسی ممالک کے لیے امداد میں کمی ہے، جو اس سال کے دوران بڑھ سکتی ہے جیسا کہ پہلے دیکھا گیا تھا۔ یہ اضافہ ہر ملک کی ضروریات پر منحصر ہے۔ یہ مختصات بنیادی ڈھانچے کی معاونت اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہیں۔ نیپال 700 کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ ایک اہم فائدہ اٹھانے والے کے طور پر ابھرا ہے، جس میں پچھلے سال کے 550 کروڑ روپے کے بجٹ سے 150 کروڑ روپے کا خاطر خواہ اضافہ ہوا، جسے بعد میں نظر ثانی کر کے 650 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ سری لنکا نے بھی اپنی مختص رقم میں قابل ذکر اضافہ دیکھا ہے، مالی سال 2024-2025 کے لیے 245 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو پچھلے سال کے مختص کیے گئے 150 کروڑ روپے سے 95 کروڑ زیادہ ہیں۔ یہ اضافہ اس وقت ہوا ہے جب سری لنکا اقتصادی بحالی کی جانب گامزن ہے، اور ان کوششوں میں ہندوستان کی حمایت کو اہم سمجھا جاتا ہے۔ دہلی نے کولمبو کی بحالی میں مدد کے لیے 4 بلین ڈالر کی امداد فراہم کی تھی۔ سیشلز کو اضافی 30 کروڑ روپے ملے ہیں، جس سے اس کی کل مختص رقم گزشتہ مالی سال کے 10 کروڑ روپے سے 40 کروڑ ہو گئی ہے۔ یہ اضافہ، اگرچہ معمولی ہے، بحر ہند کے علاقے کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں ہندوستان کی مسلسل دلچسپی کا اشارہ ہے۔ افغانستان اور مالدیپ نے اپنی مختص رقم میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی جو بالترتیب 200 کروڑ اور 400 کروڑ روپے ہے۔

افغانستان کے لیے، پچھلے سال کے بجٹ میں 220 کروڑ روپے کی نظرثانی کے بعد جو مختص رقم مستحکم ہے۔ جو طالبان کی حکمرانی کے باوجود افغانستان کے عوام کے ساتھ ہندوستان کے جاری تعاون کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان نے حالیہ مہینوں میں ملک میں گندم بھیجی ہے۔ مالدیپ نے مالی سال 2023 - 2024 کے نظرثانی شدہ بجٹ میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا، جو بڑھ کر 770.90 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، جو اس کے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے جاری تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔ بھوٹان اور میانمار نے اپنی امداد میں کمی کا تجربہ کیا ہے۔ بھوٹان کے مختص میں 332.02 کروڑ روپے کی کمی ہوئی ہے اور اسی طرح میانمار کے بجٹ میں 150 کروڑ روپے کی کمی کر کے 250 کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ پچھلے سال، میانمار کو 400 کروڑ روپے ملنے تھے، جس میں 370 کروڑ روپے استعمال کیے گئے تھے۔ بھوٹان کے لیے کٹوتی کے باوجود، ہمالیائی ملک کو 2068.56 کروڑ روپے میں ہندوستان کی مختص رقم کا بڑا حصہ مل رہا ہے۔ بنگلہ دیش نے اپنی مختص رقم 80 کروڑ روپے کر کے 120 کروڑ روپے دیکھی ہے۔ پچھلے سال 200 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے، جس میں صرف 130 کروڑ روپے استعمال ہوئے تھے۔ ماریشس اور منگولیا بھی کم امداد حاصل کرنے والے ممالک کی فہرست میں شامل ہیں۔ ماریشس کی مختص رقم میں 90.79 کروڑ روپے کی کمی ہوئی ہے جو اب 370 کروڑ روپے ہے، اور منگولیا کی مختص رقم میں 2 کروڑ روپے کی کم سے کم کمی دیکھی گئی ہے۔

سرمائے کے اخراجات کیلئے 11.11 کروڑ روپے کا التزام

نئی دہلی//

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کو پارلیمنٹ میں 'مرکزی بجٹ 2024-25' پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سال سرمایہ کے اخراجات کے لیے 11,11,111 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے، جو کہ ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 3.4 فیصد ہوگا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کو بنانے اور بہتر بنانے میں مرکزی حکومت کی طرف سے گزشتہ برسوں میں کی گئی خاطر خواہ سرمایہ کاری کا معیشت پر انتہائی مثبت اثر پڑا ہے۔ دیگر ترجیحات اور مالی استحکام کے تقاضوں کے مطابق اگلے پانچ برسوں میں بنیادی ڈھانچے کے لیے مضبوط مالی معاونت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ اسی طرح ریاستوں کو بنیادی ڈھانچے کے لیے تعاون فراہم کرنے کی ترغیب دینے کے لیے، وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ ریاستوں کو ان کی ترقی کی ترجیحات کے تحت بنیادی ڈھانچے کے لیے اسی پیمانے پر تعاون فراہم کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ اس سال بھی ریاستوں کو ان کے وسائل کی تقسیم میں مدد کرنے کے لیے 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے طویل مدتی بلا سود قرض کا انتظام کیا گیا ہے۔ انفراسٹرکچر میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی وکالت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو معاون پالیسیوں اور ضوابط کے ذریعے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اس کے لیے مارکیٹ بیسڈ فنانسنگ فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ آبادی میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے پی ایم جی ایس وائی کا چوتھا مرحلہ شروع کیا جائے گا تاکہ پی ایم جی ایس وائی کے اہل 25,000 دیہی بستیوں کو سارا سال سڑک رابطہ فراہم کیا جاسکے۔ آبپاشی اور سیلاب سے نمٹنے کے لیے بنیادی ڈھانچہ بنانے پر زور دیتے ہوئے محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ بہار کو اکثر سیلاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ نیپال میں 11,500 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے بیراجوں، ندیوں کی آلودگی میں کمی اور آبپاشی کے منصوبوں سمیت 20 دیگر جاری اور نئی اسکیموں کے لیے مالی مدد فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ کوسی سے متعلق سیلاب کے خاتمے اور آبپاشی کے منصوبوں کا سروے اور تلاش بھی کی جائے گی۔ انہوں نے آسام میں مسلسل سیلاب کے مسئلہ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آسام کو ہر سال دریائے برہم پترا اور اس کی معاون ندیوں کے سیلاب کے خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو ہندوستان سے باہر نکلتی ہیں۔ سیلاب کے انتظام اور متعلقہ پروجیکٹوں کے لیے آسام کو مدد فراہم کی جائے گی۔ وزیر خزانہ نے گزشتہ سال ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں سیلاب سے ہونے والے بڑے پیمانے پر نقصان پر تبادلہ خیال کیا۔

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

الیکٹرونک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے
تحت آئیٹموں کی سپلائی کیلئے ٹینڈر طلبی
تصحیح نامہ

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر، اتر ریلوے، سٹور ڈپو / میکنیکل کارخانہ / امرتسر کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئیٹموں کیلئے۔ ٹینڈر کی تفصیلات اور ٹینڈر کھولنے کی تاریخ کی تصحیح کیلئے:-

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تصحیح شدہ تفصیلات	تصحیح شدہ تاریخ
1.	62245220	MS Plate 08x1500x5500mm (IS:2062-11 E 410 C) MS Plate 10x1500x4000mm or 10x1500x800mm (IS:2062-11 E 410 C) MS Plate 12x2000x9000mm (IS:2062-11 E 410 C)	06.08.2024

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ سبھی خواہشمند وینڈرز گوائی۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کی تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹس (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے ٹینڈر منظور نہیں کی جائیں گی۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 10A/2024-2025 مورخہ 25-07-2024 2276/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب فریدہ زوجہ مرحوم معراج الدین نجار ساکنہ توحید آباد اچھہ باغ ملہ باغ برائے حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر متوفی معراج الدین نجار ساکنہ اچھہ باغ ملہ باغ مورخہ 06/05/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
فریدہ	۵۴	زوجہ بیوہ	گھریلو کام
صمیا	۳۷	دختر شادی شدہ	....
منصورہ معراج	۳۳	------	------
فیصل معراج	۳۳	پسر ---	مزدوری

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ عارفہ اختر دختر غلام محی الدین خان ساکنہ موضع مہاراجپورہ گوگم ذارہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع مہاراج پورہ گوگم ذارہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ مورخہ 13/02/1992 کو پیدا ہوئی ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار

عنوان: درخواست منجانب سہیل احمد حجام وسجاد احمد حجام پسران غلام رسول حجام ساکنہ نشاط گپکار سرینگر بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائیلان نے دفتر ہذا میں ایک آن لائن درخواست بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے اور اس بارے میں پٹواری حلقہ سے ایک رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائیلان حجام ذات سے تعلق رکھتے اور سائیلان کے آباؤ اجداد بھی حجام ذات سے تعلق رکھتے آئے ہیں اور سائیلان کا کنبہ بذیل دریافت ہوا ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام رسول حجام	70	والد	ریٹائرڈ ملازم	پنشن
حنیفہ	۶۰	والدہ	گھریلو کام	
فردوس احمد حجام	۳۶	برادر	لیبر	5000
سہیل احمد حجام	۳۵	سائل خود	زیر تعلیم	
سجاد احمد حجام	۳۳	--	.....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بچھوارہ

ہند۔تنزانیہ کے مابین دیرینہ اور دوستانہ تعلقات/ لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی// بین پارلیمانی یونین (آئی پی یو) کی چیئرپرسن اور تنزانیہ کی قومی اسمبلی کی اسپیکر ڈاکٹر تولیہ ایکسن نے ایک پارلیمانی وفد کی قیادت کی اور لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ملاقات کی۔ مسٹر اوم برلا نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور تنزانیہ کے درمیان دیرینہ اور دوستانہ تعلقات ہیں، اور امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر ایکسن کے دورے سے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ہندوستان اور تنزانیہ کے درمیان پارلیمانی تعاون کو بڑھانے کے مقصد کے ساتھ مسٹر اوم برلا نے کہا کہ پارلیمانی وفود کا باقاعدہ تبادلہ اور مشترکہ مفادات پر مسلسل بات چیت اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے عالمی سطح پر جمہوری اداروں کی مدد کے لیے پارلیمانی مطالعات، تربیت اور صلاحیت سازی میں اضافے کے لیے علاقائی تربیتی مراکز کے قیام کی تجویز بھی پیش کی اور اس مقصد کے لیے علاقائی تربیتی مرکز کے طور پر پرائڈ کی خدمات پیش کیں۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے بطور آئی پی یو صدر ڈاکٹر ایکسن کے کردار پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے توقع کا اظہار کیا کہ آئی پی یو کے ذریعے ہم دنیا بھر میں جمہوری اداروں کو زیادہ بامعنی بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انہوں نے عالمی پارلیمانوں کو جوڑنے اور بہترین طریقوں کو بانٹنے کی ضرورت پر زور دیا، جو ایک مثالی پارلیمانی نظام کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ابتدا میں مسٹر اوم برلا نے ہندوستانی پارلیمنٹ اور ہندوستانی عوام کی جانب سے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ حال ہی میں ختم ہونے والی برکس سربراہی کانفرنس کے دوران آئی پی یو صدر کے ساتھ اپنی مختصر گفتگو کو یاد کرتے ہوئے بجٹ سیشن کی کارروائی کو پہلی بار دیکھنے کے لیے ہندوستانی پارلیمنٹ میں ان کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بجٹ سیشن ہماری پارلیمنٹ کے اہم ترین اجلاسوں میں سے ایک ہے، جہاں حکومت کی مالیاتی تجاویز کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے، ان پر بحث کی جاتی ہے اور ایوان سے منظوری لی جاتی ہے۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے وفد کو بتایا کہ یہ ہندوستان کے فنون، دستکاری، ثقافت، موسیقی اور تاریخ کو سمیٹے ہوئے ہے۔ یہ ایک جدید ترین عمارت بھی ہے جس میں جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے اور یہ ماحول دوست بھی ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ یہ ایک ارب سے زیادہ ہندوستانیوں کی امیدوں اور امنگوں کی علامت ہے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال تعمیر کی گئی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں کئی اہم قوانین منظور کیے گئے ہیں، جن میں خواتین کے ریزرویشن بل (ناری شکتی وندن) بھی شامل ہے، جس کا مقصد خواتین کی قیادت کو بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں یہ عمارت ہماری قانون سازی کی پیش رفت کا ثبوت ہے، وہیں قدیم پارلیمنٹ ہاؤس ان قوانین کی میراث کو محفوظ رکھتا ہے جنہوں نے ہمارے ملک کے سماجی و اقتصادی تانے بانے کو تشکیل دیا ہے۔ ہندوستانی عام انتخابات پر بات کرتے ہوئے مسٹر اوم برلا نے وفد کو بتایا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت، انتخابات کو شاندار تہوار کے طور پر مناتا ہے۔ مسٹر اوم برلا نے نشاندہی کی کہ اندازاً ایک ارب ووٹروں والے ہمارے ملک میں، تقریباً 650 ملین لوگوں نے حالیہ عام انتخابات میں حصہ لیا۔ لوک سبھا اسپیکر نے یہ بھی نشاندہی کی کہ ہمارا آئین ہر شہری کو ووٹ دینے کے حق کو یقینی بناتا ہے، خواہ وہ کسی بھی علاقے یا برادری سے تعلق رکھتا ہو اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی ووٹر پیچھے نہ رہے۔ اگر ضروری ہو تو پولنگ اسٹیشن قائم کیے جاتے ہیں۔

بجٹ 2024- 25 نئے ہندوستان کیلئے روڈ میپ ہے/ پیوش گوئل

نئی دہلی// صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے منگل کو بجٹ 2024- 25 کی تعریف کرتے ہوئے اسے ایک نئے ہندوستان کا مجسمہ بنانے کے لیے ایک بلیو پرنٹ قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ وزیر خزانہ کی طرف سے بیان کردہ نو ترجیحات دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت میں ہندوستان کے عروج کو یقینی بنائیں گی۔ گوئل نے مزید کہا کہ اختراعی اور جامع بجٹ 2047 تک ملک کے ترقی یافتہ ملک بننے کے راستے کو تیز کرے گا۔ یہ بجٹ نو ترجیحات کے ساتھ ایک واضح روڈ میپ پیش کرتا ہے۔ جس میں تیز رفتار ترقی، مہارت کی ترقی اور روزگار کے اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کی مدد کرنا ہے۔ اس کا مقصد ہماری عالمی مسابقت کو بڑھانا ہے۔ اس طرح مینوفیکچرنگ، خدمات اور سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ بجٹ کا بنیادی ڈھانچہ پر زور دینے سے روزگار اور کاروبار کے اہم مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن بجٹ مودی 3.0 کے لیے اسٹیج طے کرتا ہے، صنعتوں اور تجارت پر اس کے تبدیلی کے اثرات پر زور دیتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مالیاتی دانشمندی کی تعریف کرتے ہوئے، گوئل نے گزشتہ دہائی کی کامیابیوں میں مالیاتی انتظام کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، 'مودی ہے تو ممکن ہے' ریمارک کیا۔ اس سے پہلے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اپنا لگاتار ساتواں بجٹ پیش کرتے ہوئے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس بجٹ میں اہم ترجیحات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، جس میں زراعت کی پیداوار، روزگار، ہنر مندی، شہری ترقی، اور اگلی نسل کی اصلاحات جن کا مقصد اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ سیتا رمن کی بجٹ تقریر میں ٹیکس میں اہم اصلاحات متعارف کرائی گئیں۔ اگلے پانچ سالوں میں 4.1 کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی تجویز پیش کی گئی، اور روزگار کی تخلیق کے لیے 2 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ مزید برآں، ہنر مندی کی ترقی کے لیے 1.48 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جس کا مقصد 20 لاکھ نوجوانوں کو پانچ سالوں میں ہنر مند بنانا اور 1000 صنعتی تربیتی اداروں کو اپ گریڈ کرنا ہے۔

بچوں کیلئے نئی پنشن اسکیم 'واتسلیہ' کا اعلان

نئی دہلی// حکومت نے بچوں کے لیے ایک نئی پنشن اسکیم (این پی ایس) واتسلیہ کا اعلان کیا ہے جس میں والدین اور سرپرستوں کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے 'مرکزی بجٹ 2024-25' میں بچوں کے لئے ایک نئی پنشن اسکیم 'واتسلیہ' کا اعلان کیا۔ والدین اور سرپرست اس پنشن اسکیم میں حصہ ڈالیں گے۔ بلوغت کی عمر تک پہنچنے پر اس اسکیم کو بغیر کسی رکاوٹ کے ایک عام این پی ایس اکاؤنٹ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے یہ بھی اعلان کیا کہ این پی ایس کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی نے اپنے کام میں خاطر خواہ پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے نیشنل کونسل آف جوائنٹ کنسلٹیٹو میکانزم کے عملے نے تعمیری انداز اپنایا ہے۔

اتحادیوں میں ریوڑی تقسیم کرکے کرسی بچانے والا بجٹ/ کھڑگے

نئی دہلی// کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے 2024- 25 کے بجٹ کو 'کرسی بچانے' کے لیے اتحادیوں کو خوش کرنے والا بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کانگریس کے نیائے ایجنڈے کی کاپی کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت کا یہ 'کاپی بجٹ' کانگریس کے انصاف کے ایجنڈے کو بھی صحیح طریقے سے نقل نہیں کرسکا۔ مودی حکومت کا بجٹ اپنے اتحادی شراکت داروں کو دھوکہ دینے کے لیے آدھی بچی ہوئی 'ریوڑی' تقسیم کررہا ہے، تاکہ این ڈی اے کی حکومت بچ سکے۔ یہ ملک کی ترقی کا بجٹ نہیں ہے، یہ مودی حکومت کو بچانے کا بجٹ ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ "یہ ایک 'کرسی بچانے' کا بجٹ ہے۔ اتحادیوں کو خوش کریں- دوسری ریاستوں کی قیمت پر ان سے خالی وعدے، اپنے دوستوں کو خوش کریں- اے اے کو فائدہ، عام ہندوستانیوں کو کوئی راحت نہیں۔ کاپی اور پیسٹ کریں: کانگریس کے منشور اور پچھلا بجٹ۔ کانگریس کے لوک سبھا رکن ششی تھرور نے بجٹ کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے کئی عام مسائل پر بھی توجہ نہیں دی ہے۔ بجٹ میں منریگا، صحت وغیرہ کے حوالے سے کوئی ٹھوس انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ پارٹی لیڈر جے رام رمیش نے بجٹ کو انتہائی مایوس کن قرار دیا اور کہا کہ اس میں دس سالہ مردم شماری کے لیے فنڈز جاری کرنے کا ذکر نہیں ہے۔ مردم شماری 2021 میں ہونی تھی لیکن ابھی تک نہیں کرائی گئی اور آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مردم شماری وقت پر نہیں ہوئی۔ مردم شماری کا بروقت نہ ہونا ریاست کی انتظامی صلاحیتوں پر ایک بڑی رکاوٹ ہے اور اس کے سنگین منفی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ایک وجہ سے 10- 12 کروڑ لوگ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے دائرے سے باہر ہو جاتے ہیں۔

بجٹ 2024 میں پہلی بار نجی شعبے کو ایٹمی توانائی میں سرمایہ کاری کی اجازت

نئی دہلی//

ہندوستان کی جوہری توانائی کو ایک مثبت فروغ ملا جب مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ جوہری توانائی سے وکست بھارت کے توانائی کے مرکب کا ایک بہت اہم حصہ بننے کی امید ہے۔ ہندوستان اب چھوٹے ری ایکٹر تیار کرنے اور چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر تیار کرنے کے لیے تحقیق کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایک اور بڑے اعلان میں نجی شعبے کو پہلی بار ایٹمی پلانٹ لگانے میں شراکت داری کی اجازت دی گئی ہے۔

نیتی آیوگ حکومت پر زور دے رہا ہے کہ وہ چھوٹے ری ایکٹروں کو زیادہ سنجیدگی سے دیکھے۔ نیتی آیوگ میں سائنس اور ٹکنالوجی کے رکن وی کے سرسوات کا کہنا ہے کہ "نجی شعبے کو اجازت دینا ایک بڑا نیا آغاز ہے۔ میں یہ دیکھ کر بہت خوش ہوں کہ حکومت نے چھوٹے ری ایکٹرز کی مزید ترقی کو قبول کیا ہے کیونکہ جوہری توانائی میں کاربن کا بہت کم نشان ہے اور یہ یقینی بنیاد پر بجلی کی فراہمی کی پیشکش کرتا ہے۔ نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر بھوون چندر پاٹھک نے بھی اس اقدام پر گرم جوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت خوش آئند اقدام ہے کہ نجی شعبے کو ایٹمی توانائی کی ترقی میں شراکت داری کی اجازت دی جائے گی۔ موسمیاتی تبدیلی کے خطرے کے طور پر، جوہری توانائی، جو تقریباً صفر کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کے ساتھ بجلی فراہم کرتی ہے کو تیزی سے ایک کے لیے دستیاب کرائی جائے گی۔ آج تک، انڈین اٹامک انرجی ایکٹ 1962 نجی شعبے کو جوہری توانائی کی پیداوار میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دیتا، تاہم، ڈاکٹر سرسوات کا کہنا ہے کہ آج کے بڑے اعلان کے ساتھ، نئے امکانات کھل گئے ہیں اور جلد ہی "ایک قابل عمل پالیسی اور قانونی ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ نجی شعبہ بھی جوہری توانائی پیدا کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے، فیروز پور کی ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-Elec. T-29/ 2024-25	فیروز پور ڈویژن میں یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور قومی تہواروں کے موقع پر کرائے کی بنیاد پر سجاوٹی لائٹنگ اریجمنٹ کیلئے بجلی کے کام	13,31,856.00/-	26,600.00/-	12 ماہ	14-08-2024 12.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک ٹینڈر نوٹس نمبر 22/ الیکٹرک۔ 25-2024 مورخہ 24-07-2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ 2259/24

بجٹ میں بہار اور آندھرا پردیش کو تحفہ

نئی دہلی// وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے 2024- 25 کے بجٹ میں بہار اور آندھرا پردیش کو خصوصی تحفہ دیا ہے تاکہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے اہم اتحادیوں جنتا دل یو اور تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کو خوش کیا جا سکے۔ لوک سبھا میں 20024- 25 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے محترمہ سیتا رمن نے منگل کو کہا کہ آندھرا پردیش کو 15 ہزار کروڑ روپے اور بہار کو 47 ہزار کروڑ روپے کا پیکج دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ بہار اور آندھرا پردیش کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ طویل عرصے سے کیا جا رہا ہے اور اب این ڈی اے حکومت کی اہم حلیف جے ڈی یو بہار اور ٹی ڈی پی آندھرا پردیش کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بہار میں سڑکوں، بجلی اور ریلوے کا جال بچھایا جائے گا اور اس کے لیے بجٹ میں 26 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے، جس کے تحت ایکسپریس وے، پاور پلانٹ، میڈیکل کالج اور مہابودھی کوریڈور کی تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک نیا میڈیکل کالج اور ایئرپورٹ بنانے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ویشالی- بودھ گیا ایکسپریس وے، پٹنہ- پورنیہ ایکسپریس وے کو گرین سگنل مل گیا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت گنگا پر دو نئے پل بھی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 21,400 کروڑ روپے کا پاور پروجیکٹ جس میں 2400 میگاواٹ کا پاور پلانٹ بھی شامل ہے، جو بہار کے بھاگلپور ضلع کے پیرپینتی میں تعمیر کیا جائے گا۔ ریاست میں چار نئے ایکسپریس وے، گنگا ندی پر ایک پل اور گیا میں وشنو پد کوریڈور کی

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیماری جسم وروح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالی نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

ہمیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ پڑی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالی بیماری کے ذریعے بندو کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجروثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالی جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالی کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولی! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالی سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالی اس پہ انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالی نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالی سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر و شکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالی اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج و ذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریلیجس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیو شوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شو شیاؤ شن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ ارد گرد کے ماحول سے تعلق یا ہجرت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

روزنامہ
وطن
سرینگر

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور نا کام

ہر اتوار کو سرینگر کے لالچوک اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگرچہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز و سامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز و سامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہیے تھی ان ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز و سامان تھما کر ان سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشت از خروارے چند پیسے دیئے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد از اں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجہ میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجہ میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہو جانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہو گئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجہ میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آ کر ملبوسات، بچن کا ساز و سامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستا بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی اور غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو ہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز و سامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور دہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکیدار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں و کشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور نا کام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کر کے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم و نسق اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ 21,937 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 149 واں ملک ہے۔ آبادی 9,054,000 لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس 41,948 ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی 395 بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کما رہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس و ریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں ان کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرات نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھا سکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں و کشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ 1990 کے نامساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، اودھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال و جائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبہ کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتا سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقعے تلاش کیے۔ اگرچہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد و مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ کھل کر اپنے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم و نسق اور سلیقہ سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کیے مگر پڑھائی کو جاری و ساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقعے تلاش کیے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اُجرت پر بھی شروع کیے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھ لو، اُجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اس دفتر، اُس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقعے کھل گئے۔ بینکنگ، دوا ساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورینس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز حتیٰ کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری و نجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول و پولیس انتظامیہ، عدلیہ، اسپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جا رہی ہے، جو اس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نا صرف معیاری تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم نظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جا سکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کر سکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہو سکے۔

اگر ہم اپنی قوم و طبقے کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح و بہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیریئر کا انتخاب کر سکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعر و ادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جا کر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کر سکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگرچہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب ان سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملنی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپڑاسی کی منت و سماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقہ کے معززین، سیاسی و سماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضا کار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو □ پھر چاہے جو مرضی کاروبار کرو'۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف 'روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں'۔ ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو......... کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی.............؟۔ مفکر قوم سر سید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم و تربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اسی طرز پر ہر گاؤں میں سر سید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین 'سرمایہ کاری اور خدمت خلق' پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 38 ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے، ان بلاسٹ کے دوران تقریبا 56 افراد جاں بحق ہوئے تھے جب کہ 200 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ 15 سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاو کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک اپنے دستور و قوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصا پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (Rarest of rare cases) میں ہی دی جا سکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح و توضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے عالمی کنونشن برائے شہری و سیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولا پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یورپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنا دی جاتی تھی حتی کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ 1794 میں امریکہ کی ایک ریاست پنسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر سخت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جا سکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، 1846 میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ 1863 میں وینیزولا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے 1865 میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی و سماجی بدلاو زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کر دی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کر دیا تھا۔ 1960 کی دہائی میں تقریبا 25 دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کر دیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے 1965 میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کر دیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو 1998 میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی و عالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ 1971 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ و مقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی 1977 میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز 1989 میں انٹرنیشنل کوونٹ برائے شہری و سیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی منتقد ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تخت پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملا اس پر پابندی لگانے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے 1994 میں اور پھر یوروپین یونین نے 1998 میں اپنی ممبر شپ کے لیے یہ شرط بنا دی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبر شپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

باقیات

101
ترقی اور پائیداری میں معنی خیز کردار ادا کرتا ہے۔ان کا رول 2047 تک ملک کو ایک حقیقی وکست بھارت بنانے میں اہم ہے۔" انہوں نے نوجوانوں کے خوشحال مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنانے میں والدین اور اساتذہ کے کردار کو بھی سراہا۔طلباء سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے انہیں مقامی چیلنجوں سے نمٹنے اور ملک کے روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے کام کرنے کے لیے مسلسل اختراع کرنے کی تلقین کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء سے کہا" خواہش اور عزم، دو اہم عوامل آپ کو مواقع سے فائدہ اٹھانے میں رہنمائی کریں گے اور مسلسل وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے"۔میرا ماننا ہے کہ تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ میں اعلیٰ اقدار اور آزادانہ سوچ پیدا کرنا ہے تاکہ قوم کی تقدیر سنوار سکے"۔منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے تعلیمی اداروں کو طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے کلاس روم کی تعلیم کو دوبارہ ایجاد کرنے پر خصوصی زور دینا چاہیے۔انہوں نے مزید زور دیا کہ صنعت اور اکیڈمی کے رابطے کو مضبوط بنانے اور اسٹارٹ اپس اور کاروباری آئیڈیاز کو ترقی کے لیے ایک باہمی تعاون کی جگہ فراہم کرنے پر زور دیا۔ سٹارٹ اپ یونیورسٹیوں اور صنعتوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کے لیے طاقتور آلات ہیں۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کو سخت نصاب کے بجائے تخلیقی صلاحیتوں سے چلنا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا" ہم جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ آئی یو ایس ٹی جموں کشمیر میں علم اور اختراع کا ایک مینار بنے گا"۔

102
ہمراہ کپواڑہ میں لائن آف کنٹرول کے علاقوں کا دورہ کرکے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور وہاں تعینات فوجی اہلکاروں سے بات چیت کی۔سرینگر میں مقیم دفاعی ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے جمعرات کو چنار کارپس کمانڈر اور پولیس افسران کے ہمراہ کپواڑہ کے کیرن میں کنٹرول لائن کے علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال کے ساتھ ساتھ آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔اس موقعہ پر انہوں نے جنگلات میں جاری تلاشی آپریشن کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرلی۔دورے کے دوران فوجی سربراہ کا کہنا تھا کہ فوج کے حوصلے بلند ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر قومی سلامتی کے چیلنج ہیں۔دورے کے دوران آرمی چیف نے فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی۔

103
سے آج ایوان کی کارروائی دو بار ملتوی کرنی پڑی۔ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی دوپہر 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے حکمراں اور اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان میں شائستگی سے پیش آنے کی نصیحت کی اور کہا کہ چیئر مین کی میز پر موجود تمام ارکان کو ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے میں تعاون کرنا چاہئے۔اس کے بعد انہوں نے کانگریس کے چرنجیت سنگھ چنی کو، جو عام بجٹ پر بحث میں حصہ لے رہے تھے، کو بولنے کی اجازت دی۔اس پر مسٹر چنی نے کہا کہ یہ بجٹ مکمل طور پر کھوکھلا بجٹ ہے۔اس میں کسی کلاس کو کچھ نہیں ملا۔کئی ریاستوں کا نام تک نہیں لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ملک مسٹر راہل گاندھی کی طرف دیکھ رہا ہے،کل کسان تنظیمیں ان کے پاس آئیں اور امید کے ساتھ انڈیا اتحاد کی طرف دیکھ رہی ہیں۔حکومت غریب اور لاچار کسانوں کے ساتھ دشمنی کا سلوک کر رہی ہے۔جب مسٹر چنی نے ایسے الزامات لگائے تو مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کھڑے ہوکر مسٹر چنی سے اپنی بات کی تصدیق کرنے کے لئے کہا۔اس پر اپوزیشن ارکان نے اعتراض شروع کر دیا۔

104
گورنر بھی موجود ہوں گے۔ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی، سی ڈی ایس اور 3 سروس کے سربراہ بشمول آرمی چیف جنرل اوپیندرا دیویدی، فضائیہ(آئی اے ایف)کے چیف مارشل وی آر چودھری اور بحریہ کے سربراہ ایڈمرل آر ہری کمار کرگل وجے دیوس منانے کیلئے دراس میں موجود ہوں گے۔ان کے ساتھ لیفٹنٹ گورنر لداخ بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) بی ڈی مشرا،شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹنٹ جنرل ایم سچیندرا، جی او سی لیہ میں مقیم 14 کور کے اور لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل (ایل اے ایچ ڈی سی) کرگل کے چیئر مین شامل ہوں گے۔جنرل وی پی ملک، جو کرگل جنگ کے وقت آرمی چیف تھے،اور کیپٹن وکرم بترا کے کمانڈر جنہوں نے کرگل میں پاکستانی فوجیوں سے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا تھا، کے بھی وجے دیوس کی تقریبات میں شرکت کا امکان ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی فوجیوں سے خطاب کریں گے اور کمانڈروں سے بات چیت کریں گے۔وہ مہلوک اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔خیال رہے کہ فوج نے 1999 میں مئی سے جولائی تک دو ماہ تک کرگل کی بلندیوں میں پاکستانی فوجیوں اور حملہ آوروں کا بہادری سے مقابلہ کیا اور ان سب کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا۔تب سے، ہر سال 26 جولائی کو فوج کرگل وجے دیوس کے طور پر مناتی ہے۔اس سال ہندوستان کرگل وجے دیوس کی سلور جوبلی منائے گا۔

105
(سابق ایم ایل اے) بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر پر غیر مقامی افسر شاہی کا نظام مسلط کرکے یہاں کے عوام کو جمہوریت سے کوسوں دور رکھا گیا ہے، یہاں کے عوام 5 اگست 2019 کے بعد ناانصافیوں کے پہاڑ جھیل رہے ہیں اور حکومتی سطح پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اس تاریخی ریاست کو اقتصادی بدحالی کے بھنور میں دھکیلا جارہا ہے، عوام کو بجلی، پانی اور سڑک جیسے بنیادی ضروریات میسر نہیں، ہمارے نوجوانوں کے روزگار کے مواقعوں پر دن دھاڑے ڈاکہ زنی ہورہی ہے۔ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرکے اپنی صفوں کو مضبوط کرنا ہے۔نیشنل کانفرنس ہی وہ واحد عوامی نمائندہ جماعت ہے جو یہاں کے عوام کو موجودہ دلدل سے نکالنے کی اہلیت رکھتی ہے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ یہاں کی اس آبائی جماعت کو ہر سطح پر مضبوط کیا جائے۔انہوں نے پارٹی لیڈران اور عہدیداران پر زور دیا کہ نوجوانوں کو آگے لایا جائے کیونکہ نوجوانوں کو ہی آگے کی بھاگ ڈور سنبھالنی ہے۔نیشنل کانفرنس کی تحریک، تاریخ اور ایجنڈا کو نوجوانوں تک پہنچانا ضروری ہے اور ساتھ ہی جموں وکشمیر کے عوام کو شخصی راج کی غلامی سے نجات دلانے، زرعی اصلاحات کے تحت بلا معاوضہ

51 لاکھ کنال اراضی کی تقسیم،مفت تعلیم،مفت طبی سہولیات،تعلیم نسواں،جمہوری اور آئینی اداروں کا قیام، اٹانومی مسودہ، انقلابی تعمیرو ترقی کے کاموں کے علاوہ نیا کشمیر ایجنڈا کو حقائق کیساتھ نئی پود تک پہنچانا لازمی ہے۔

106
بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجے میں بچے تیز بہاؤں یا گہرے دریاؤں میں ڈوب کر لقمہ اجل بن جاتے ہیں گزشتہ ایک ماہ سے وادی میں بچوں کے غرقاب ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔حالیہ دنوں میں بڈگام، بارہمولہ، سوپور، اور اننت ناگ میں کئی ایسے واقعات پیش آئے جس دوران نہانے کے دوران نوجوان خاص طور پر کم عمر بچے ندی نالوں اور دریاؤں میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گئے۔وادی میں بچوں کے غرقاب ہونے پر عوامی حلقوں میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور والدین پر زور دیا ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کو تیز بہاؤ والے دریاؤں اور گہرے ندی نالوں میں نہانے کی اجازت نہ دیں کیوں کہ بچوں کا وزن کم ہونے کے نتیجے میں تیز بہاؤ کی وجہ سے وہ پانی کے ساتھ ہی بہہ جاتے ہیں جبکہ گہرے پانی میں بھی بچے کم وزن ہونے کی وجہ سے گہرائی سے باہر نہیں آپاتے ہیں جس کے باعث معصوم بچوں کی جان جاتی ہے۔عوامی حلقوں نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کو نہانے کے دوران ان کے ساتھ رہیں اور انہیں اپنی نظروں سے دور دریا، میں جانے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔یاد رہے کہ وادی کشمیر میں مختلف علاقوں میں قریب متعدد بچے غرقاب ہوچکے ہیں جن میں سے اکثر دریاؤں میں نہانے کے دوران غرقاب ہوچکے ہیں۔

107
کامیابی یہ ہے کہ دشمن پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا چاہے دوستی کا" سیاسی شو" ہو۔انہوں نے مسلح افواج کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا" ہوشیار رہیں اور اپنے دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کریں، چاہے وہ پاکستان ہو یا چین"۔جنرل ملک، جو 1999 کی کرگل جنگ کے دوران آرمی چیف تھے نے اعتماد کا اظہار کیا کہ اگر آج جنگ کی صورتحال پیدا ہوتی ہے،تو ہندوستان کرگل کے مقابلے میں بہتر طور پر تیار ہے۔انہوں نے کہا" اپنے دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کریں، چاہے کوئی سیاسی دوستی کا مظاہرہ ہو جیسا کہ معاہدوں پر دستخط کرنا"۔یہ کرگل جنگ سے پہلے بھی ہوا تھا، دونوں ممالک نے ابھی ایک معاہدے (لاہور اعلامیہ) پر دستخط کیے تھے اور ہم حیران رہ گئے تھے،" انہوں نے مزید کہا کہ" کچھ مہینوں کے اندر، وہ جہادیوں کے ساتھ نہیں بلکہ پاکستانی فوج کے ساتھ ہماری سرزمین میں گھس آئے"۔انہوں نے کہا" افواج کو چوکنا رہنا چاہیے، چاہے وہ چین ہو یا پاکستان اور کوئی بھی ملک سیاسی طور پر دوستی دکھا رہا ہو یا ظاہر کر رہا ہو تب بھی مطمئن ہونے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔جنگ بندی ہو یا جنگ بندی نہ ہو، میں نے کئی بار جنگ بندی کو ٹوٹتے دیکھا ہے۔لہذا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہمیں کنٹرول لائن اور حقیقی کنٹرول لائن پر چوکنا رہنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ کرگل کی جنگ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستانی فوج دشمن کا پیچھا کرنے کی صلاحیت اور صلاحیت رکھتی ہے چاہے وہ حیرت زدہ ہو جائے۔انہوں نے کہا" اگر آج جنگ کی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو ہم لڑنے کیلئے تیار ہیں، ہم پہلے سے زیادہ لیس اور بہتر طور پر تیار ہیں۔انسانی وسائل آج بھی اتنے ہی اچھے ہیں جتنے 25 سال پہلے تھے لیکن آج کی صلاحیتوں میں کافی بہتری آئی ہے"۔انہوں نے مزید کہا" مسلح افواج بدل چکی ہیں۔ہمارے پاس بہتر آلات ہیں، بہتر نگرانی ہے، ہم چیلنج کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔" انہوں نے پاکستان کے ساتھ 1999 کی کرگل جنگ کے دوران کی صورتحال کو یاد کیا اور کہا کہ چیلنجز صرف علاقے اور موسم تک محدود نہیں تھے بلکہ آلات کے حصے میں بھی تھے۔"تاہم، آج ہم بہت بہتر ہیں۔

108
شہر سے 150 دور بدنوتا گاؤں میں دہشت گردوں نے فوج کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں چار فوجی اور ایک معتامی پولیس اہلکار سمیت پانچ سیکورٹی اہلکار ہلاک ہوگئے۔جموں صوبے کے پہاڑی اضلاع بشمول راجوری، پونچھ، ڈوڈا، کٹھوعہ، ریاسی اور ادھم پور میں 40 غیر ملکی ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملی ہے۔فوج نے 4,000 سے زیادہ اہلکاروں کو تعینات کیا ہے، جن میں ایلیٹ پیرا کمانڈوز اور پہاڑی جنگ میں تربیت یافتہ افراد شامل ہیں تاکہ پرامن جموں صوبے سے ملی ٹنسی کا خاتمہ کیا جا سکے۔

109
پر کافی اخراجات کے باوجود خستہ حالت میں ہیں۔مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ حکام نے ان ہٹوں کو نظر انداز کیا ہے۔کمار محلہ سوگام کے رہائشیوں نے بتایا کہ محکمہ سیاحت کی طرف سے مقامی لوگوں اور سیاحوں دونوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنائی گئی ان ہٹوں کو اب ناکارہ بنا دیا گیا ہے۔اس غفلت پر مقامی لوگوں نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت ان لورسٹ ہٹوں کو برقرار نہیں رکھ سکتی تو ابتدائی سرمایہ کاری کا کوئی جواز نہیں ہے۔اب وہ ان تباہ شدہ ہٹوں کی مرمت کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ امداد فراہم کرنے اور آمدنی پیدا کرنے کے اپنے مطلوبہ مقصد کو پورا کرتے ہیں۔

110
نے کہا کہ نئے منصوبے بھی شروع کیے جارہے ہیں اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) تیار کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بارہمولہ اوڑی ریلوے لائن، دو دیگر لائنوں، بڈگام سے بارہمولہ سیکشن تک چار ٹرمینل تیار کرنے اور بڈگام، جموں توی، ماتا ویشنو دیوی کٹڑا اور ادھم پور اسٹیشن سمیت چار نئے اسٹیشنوں پر کام جاری ہے۔یو ایس بی آر ایل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کٹڑا اور ریاسی کے درمیان صرف 17 کلومیٹر کے حصے (ٹنل ٹی 1) کے ساتھ پروجیکٹ تقریباً مکمل ہوچکا ہے۔وزیر نے کہا کہ چناب پل اور سنگلدان اسٹیشن تک ریلوے لائن پہلے ہی آپریشنل کردی گئی ہے۔انہوں نے کہا " سنگلدان تا ریاسی سیکشن بھی مکمل ہو چکا ہے، اور ریلوے سیفٹی سرٹیفکیٹ کا کمیشن بھی موصول ہو چکا ہے۔

111
ساتویں سپلیمنٹری چارج شیٹ داخل کی تھی۔عام آدمی پارٹی اور اروند کیجریوال کو ملزم بنایا گیا۔اس معاملے میں اب تک 18 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔جس میں آپ کے کنوینر اروند کیجریوال، سابق وزیر تعلیم منیش سسودیا، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ اور بی آر ایس لیڈر کے کویتا پر مشتمل ہے۔سنجے سنگھ کو ضمانت مل گئی ہے۔دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کی شام کو گرفتار کیا تھا۔جس کے بعد 10 مئی کو سپریم کورٹ نے کیجریوال کو یکم جون تک عبوری ضمانت دے دی۔لوک سبھا انتخابات ختم ہونے کے بعد کیجریوال نے 2 جون کو سرینڈر کیا تھا۔منیش سسودیا کی عدالتی حراست میں بھی 31 جولائی تک توسیع کردی گئی ہے۔قبل ازیں عدالتی حراست کی مدت 22 جولائی کو ختم ہوئی تھی اور پھر اسے 26 جولائی تک بڑھا دیا گیا۔آپ کو بتادیں کہ منیش سسودیا کو گزشتہ سال فروری میں دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔16 جولائی کو سپریم کورٹ نے سسودیا کی درخواست ضمانت پر نوٹس جاری کیا۔جس پر عدالت نے سی بی آئی اور ای ڈی کو نوٹس دیتے ہوئے 29 جولائی تک اس معاملے میں اپنا جواب داخل کرنے کو کہا۔یہ بات منیش سسودیا کے وکیل کی جانب سے دلائل دیتے ہوئے کہی کہ وہ 16 ماہ سے جیل میں ہیں لیکن ابھی تک کیس آگے نہیں بڑھا۔

112
ساتھ 106 گاڑیوں میں 3,089 یاتریوں کا 28 واں گروپ صبح 3 بجے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے روانہ ہوا۔انہوں نے بتایا کہ ان میں سے 1,803 یاتریوں نے روایتی 48 کلومیٹر پہلگام کے راستے کا انتخاب کیا، جبکہ 1,286 نے مختصر لیکن 14 کلومیٹر طویل بالتل راستے کا انتخاب کیا۔خیال رہے کہ 28 جون سے، جب لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں سے پہلی کھیپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جموں کے بیس کیمپ سے 3,11,493 یاتری روانہ ہوچکے ہیں۔52 روزہ یاترا جس کا باقاعدہ آغاز 29 جون کو کشمیر کے بالتل اور پہلگام بیس کیمپ سے ہوا تھا، 19 اگست کو اختتام پذیر ہوگا۔

113
کی کٹوتی کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔کی این آئی کے مطابق وادی کے اکثر وبیشتر علاقوں میں برقی رو منقطع ہونے پر عوامی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف سرکار دعویٰ کررہی ہے کہ گرمیوں کے ان شدید ایام میں بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے سلسلے میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔یہاں تک کہ سرکار نے اعلان کیا کہ برقی رو فراہم کرنے کیلئے محکمہ پی ڈی ڈی کو خصوصی ہدایات دئے گئے ہیں۔عوامی حلقوں کے مطابق دن میں کئی بھی برقی رو دستیاب نہیں ہوتی ہے جبکہ بجلی کی عدم دستیابی سے لوگوں کو مصائب ومشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق وادی کے لوگوں کو برقی رو فراہم کرنے کیلئے سنجیدگی کے اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو جاڑے کے موسم میں وادی کے صارفین محکمہ پی ڈی ڈی سے کیا توقع رکھ سکتے ہیں۔

114
صورتحال اور جموں زون میں مسلسل دہشت گردی کے خطرات کے بارے میں بریفنگ حاصل کی۔ایس ایس پی جموں، ڈاکٹر ونود کمار نے سرحدی باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے کسی بھی مشکوک شخص یا سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دینے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ممکنہ واقعات کو روکنے میں مدد مل سکے۔انہوں نے مقامی لوگوں پر بھی زور دیا کہ وہ سرحدی علاقوں میں آنے والے بیرونی لوگوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور صبح سویرے دودھ اور سبزیوں کو شہر میں لے جانے والی گاڑیوں کی نقل وحرکت کے بارے میں چوکس رہیں۔ایس ایس پی جموں نے سرحدی باشندوں سے کہا کہ وہ کسی بھی غیر معمولی یا مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا چوکی کو دیں تاکہ کسی بھی قسم کے منفی واقعات سے بچا جا سکے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

FRESH NIT NO 21(3rd Call of NIT NO 09)OF R&B/Anantnag/2024-25 /E-TENDERING/3497-3506DATED 24-07-2024

For and on behalf of Market Administrative Committee Fruit & Vegetable Market Batengoo Anantnag e-bid accompanied with Treasury Challan (under MH 0059) for an amount of Rs 500/- pledged to Executive Engineer R&B Division Anantnag as tender processing fee are invited from interested parties/ persons/NGO's having valid GST registration for out sourcing of Gate Entry Fee Contract in Fruit & Vegetable Market Batengoo Anantnag for the year 2024-25.

S. No	Name of Work	MRA	Cost	E/M	Period
1.	Outsourcing of Gate Entry Fee Contract (Collection of Gate Entry Fee) in F&V Market Batengoo Anantnag	5.59 Lacs	500/-	16770/-	F.Y 2024-25

Project Authority: Member Secretary MAC F&V Market Batengoo Anantnag.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		24-07-2024	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	24-07-2024	(01:00 PM)
		To	29-07-2024	(04:30PM)
3	Bid submission Start Date	From	24-07-2024	(01:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	29-07-2024	(04:30PM)
5	Date and time of opening of bid (online) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag		30-07-2024	(11:00 AM)

2. The minimum reserve bid is fixed at Rs 559020/- (Rs Five lac fifty-nine thousand and twenty rupees only). The tender documents should accompany CDR of Rs 16770/= (Sixteen thousand and seven hundred Seventy only) pledged to Member Secretary Market Administrative Committee F&V Market Batengoo Anantnag. The successful bidder/tenderer shall have to collect the gate entry fee from the various kinds of vehicles every time entering into the market /Mandi as per the description given below:

S.No	Type of Vehicle	Entry fee per Trip
1.	Troller 14/18/20 Tyres	Rs 300/-
2.	Troller 10/12 Tyres	Rs 190/-
3.	Truck/ Bus 06 Tyres	Rs 120/-
4.	Matador/Tractor/Jonga/Tata Mobile/Tata Sumo/ Tavera/Van	Rs 40/-
5.	Auto/Load Carrier – 03 Wheeler	Rs 20/-
6.	Reda/HorseCart	Rs 10/-

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan (under MH 0059)pledged of Executive Engineer R&B Division Anantnag (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD as tabulated above in the shape ofCDR pledged to Member Secretary Market Administrative Committee F&V Market Batengoo Anantnag.(The Date of EMD{CDR} should be between the date of Start of bid and Bid Submission End Date) and validity of EMD at the time of opening of bids shall be a period of 45 Days beyond bid validity of 120 days.
2. Bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of Opening of Technical bids.
3. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.

Sd/- Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK-3477/24
Dtd. 24-07-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION BEMINA SRINAGAR.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No.17/EE/R&B/BM/CS/3004-10 of 2024-25 DATED:24.07.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost of T.D	E/M	Time	MH	Class
1	Development of Sports field by way of earth filling and construction of dewatering sump including development of surrounding areas at SKIMS MCH Bemina	19.277	800/-	38,554/-	25 Days	Capex Budget	"BEE/ CEE"

Position of AAA: Accorded
Position of funds: Available
Project Authority: Principal SKIMS MCH Bemina

1.The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	24.07.2024.
2	Period of downloading of bidding documents	25.07.2024 from 10.00 AM
3	Bid submission Start Date	25.07.2024 from 10.00 AM
4	Bid Submission End Date	30.07.2024 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Bids (Online)	31.07.2024 at 12:00 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar (tender inviting authority)(The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date)pledged to Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar (tender receiving authority).
2. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date). The successful bidder will have to provide Performance security @ 5% of Allotted cost in shape of CDR/FDR at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar (tender receiving authority).
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of Technical bids

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Bemina Srinagar.

DIPK-3515/24
Dtd. 24-07-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOHAMMAD YAWAR HUSSAIN

In the case of
1.ALTAF AHMAD MOHARKAN S/O GHULAM HASSAN MOHARKAN R/O HUMHAMA SRINAGAR.
...[Caveators]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Municipal Council Ganderbal

Subject: Outsource/Auction of 40 No. of Stall/Spaces during Mela Qamar ud din Shah Sahab (RA) at Municipal Council Ganderbal.
Auction NOTICE

For and on behalf of Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, tenders (in single cover system) are invited from the interested persons /parties /firms/ Companies outsourcing/Auction of 40 No.of Spaces for installation of temporary stall at Municipal Council Ganderbal purely on Temporary basis for a period of one month only.

S No	Particulars
1	Outsource/Auction of 40 No. of Spaces during Mela Qamar ud din Shah Sahab (RA) at Municipal Council Ganderbal for a period of 1 Month w.e.f 01-08-2024 to 31-08-2024 (Purely on Temporary Basis) Size of stall/spaces (12 Sfts X10 Sfts) @Rs:-4000/- Per Space

Terms and conditions:
i) Copy of Aadhaar Card and Domicile Certificate.
iii) Defaulter Persons are not allowed to participate in the bid.
iv) The bidding documents will be available in the Office of the Municipal Council Ganderbal against the payment of Rs:-200/- (Rupees Two Hundred Only).
v) Space will be provided on temporary basis and no claim will be entertained for permanent space.
vi) Open Auction will be carried out in Presence of Chief Executive Officer at Municipal Council Ganderbal.
2. The intending bidder shall be bound to submit the Call Deposit Receipt (CDR) for an amount of Rs.1,000/- (Rupees One Thousand only) on the time of Submission of the Applications as per above referred details from any Nationalized/ Scheduled Bank pledged to Executive Officer Municipal Council, Ganderbal without which no bid document will be received.
3. The bid document will be issued from upto 25-07-2024 to 30-07-2024 from 10:-00 AM to 02:00 PM and the bid will be documents will be received back on the same dates up 30-07-2024
4. The bid opening date will be 31-07-2024 at 11:00 AM in presence of Chief Executive Officer Municipal Council Ganderbal.
5. Reserved bid of the space will be Rs:-2500/- (Two Thousand Five Hundred Only)
6. The Details are as under:-
1 Document Issue Starting Date 25.07.2024 at 10:00 AM
Document Issue End Date 30.07.2024 at 02:00 PM
2 Documents submission Start Date 25.07.2024 from 10.00 AM
4 Documents Bid submission End Date 30.07.2024 upto 02.00 PM
5 Date & Time of opening of Documents 31.07.2024 at 11.00 AM in the office of the Executive Officer, Municipal Council Ganderbal.
Further details can be had from the office of undersigned on any working day during office hours.

Sd/- Chief Executive Officer,
Municipal Council, Ganderbal.

DIPK-NB-1033/24
Dtd. 24-07-2024

The Urdu Daily
WATTAN

وطن

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر
عمیر کوٹی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون وانصاف، خواتین وبچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنگٹن ایف نریمن، جسٹس ادے امیش للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟
اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کردیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل 2017 "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سردست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہوکر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کررہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کررہے ہیں۔
مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر کے اس کی مخالفت کررہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن ومحفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کررہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کررہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا بلکہ اس کی اصل دلچسپی تو اسلام کو نشانہ بنانے اور مسلمانوں کے شیرازے کو منتشر کرنے میں ہے۔ حکمراں طبقہ کے سبرامنیم سوامی جیسے لیڈروں نے تو بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ وہ فقہی اختلافات کی بنیاد پر مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس وقت سے اس وقت تک یہی ہورہا ہے۔ طلاق ثلاثہ میں بھی مفاد عامہ کا سہارا لیا گیا اور اس معاملہ میں بھی اس کا سہارا لیا گیا۔ حالانکہ دستور میں یہ گنجائش اس لئے تو نہیں تھی۔ بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ہی اگر بات کی جائے جنہوں نے اس بار مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے اور ان کی عرضی کی وجہ سے اس وقت مذکورہ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر سماعت آیا ہے۔ اس سے پہلے خود سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کے معاملہ میں ان کی سرزنش کی تھی۔ 16 دسمبر 2016 کی خبر ہے کہ اشونی کمار اپادھیائے کے ذریعہ مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مفاد عامہ کی بار بار عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ عدالت کوئی سیاسی میدان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے ان سے کہا تھا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں بی جے پی کے لئے مہم چل رہے ہیں۔

جواب تو ایک ہی ہے!

عالم نقوی

وقت کے سوال خواہ کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں جواب تو بس ایک ہی ہے: ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی بحالی! لیکن یہ ہو تو کیونکر ہو؟ قیادت اور رہنمائی کی باگ ڈور جن کے ہاتھوں میں ہونی چاہئے اُن کی اکثریت ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم کا مصداق بنی ہوئی ہے اور اقلیت، یا تو بے حس اور بے خبر ہے یا پھر 'جتنے منہ اُتنی باتیں'! عملی کام اور کمترین پیمانے ہی پر سہی عملی رہنمائی، برائے نام ہے۔ ایسے میں یا تو رویش کمار، ابھیسار شرما، اپوروانند جھا اور رام پنیانی جیسے مٹھی بھر لوگ نظر آتے ہیں یا پھر حال ہی میں دلتوں نے کسی منظم قیادت اور کسی طاقتور لیڈر کے بغیر وہ کر دکھایا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمیں تو کہیں نظر نہیں آتی۔ سبھی محروم، مظلوم اور مقہور طبقوں کا سماجی اتحاد، مستقبل میں بھی اس کارنامے کو دوہرا سکتا ہے بشرطیکہ ہم خود غرض اور مفاد پرست قیادت کی ایک نہ سنیں۔ سبھی مشکل اور ہوش رُبا سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ہر پریشانی اور مصیبت اپنے ساتھ، ایک نہیں، بہت سی آسانیاں اور راحتیں بھی ساتھ لاتی ہے کہ۔۔۔ اِنّ مع العُسر یُسراً۔ فَانّ مع العُسر یُسراً۔۔۔ کے یہی معنی ہیں جو ہم اس سے پہلے بھی اپنے بیدار قارئین کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ، نسلی و مسلکی فسادات ہوں یا ہولوکاسٹ، پوگروم اور نسل کشی، مستضعفین فی الارض کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ معلوم دنیا کی تاریخ میں بہت دور نہ بھی جائیں تو صرف پچھلے ڈیڑھ دو سو برس کی تاریخ میں عبرت کے بے شمار نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اٹھارہ سو ستاون اور انیس سو چودہ کے آس پاس، انیس سو سینتالیس اور اُس کے اطراف، پھر انیس سو نوے سے دونوں طرف متصل برسوں میں غیر منقسم ہندستان، ترک امپائر، وسطی اور مغربی ایشیا نیز یورپ کے بلقان اور قفقاز علاقوں میں جو کچھ ہو چکا ہے اُس کی تفصیلات کسی صیغۂ راز میں نہیں تاریخ کے اوراق پر اظہر من الشمس ہیں۔ غزہ، بوسنیا، افغانستان، عراق، شام اور یمن، میانمار اور کشمیر جنت نظیر میں لکھی جانے والی ظلم و دہشت کی داستانیں کون نہیں جانتا! کیا آنے والے برسوں میں خدانخواستہ وطن عزیز میں بھی یہی تاریخیں پھر سے دوہرائی جانے والی ہیں؟ اگر مستقبل قریب اس کا جواب اثبات میں لے کر آنے والا ہے تو بھی مایوسی کفر ہے۔ خود غزہ اور عراق، سیریا اور یمن اس کا ثبوت ہیں! کرۂ ارض سے ہر ذی حیات کا خاتمہ اور پہاڑوں کا چٹیل میدان بن جانا تو قیامت میں طے ہے لیکن اُس سے پہلے ایک بار اس زمین کا عدل و قسط سے بھرنا بھی مقدر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ظلم کے خاتمے اور انصاف کے قیام کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ پوری دنیا اور پورا ملک تو درکنار ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنی بستی اپنے محلے اور اپنے خاندان کو بھی پوری طرح تبدیل کر دینے پر قادر نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنی ذات پر قدرت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہر پل، ہر لمحہ، ہر گھڑی ہماری صرف ایک ہی ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ ہم خود کو جھوٹ، ظلم اور بدعنوانی (کرپشن) سے پاک بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ہم ٹرمپوں، مودیوں، یوگیوں اور یاہوؤں سے زمین کو پاک کرنے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو مودی، یوگی، ٹرمپ اور یاہو کی ذات اور کردار کا نمونہ بننے سے باز رکھنے کی طاقت بہر حال رکھتے ہیں! لہٰذا حالات کا ماتم کرنے، رونے اور کڑھنے کے بجائے ہمیں بس خود کو بدلنے میں ہمہ دم مصروف رکھنا چاہئے۔ ہمارا کام اسی کوشش میں مصروف رہنا اور اپنے زیر اثر افراد کو بھی اسی کوشش میں مصروف رکھنا ہے۔ اور بس۔ نتیجہ صرف اُس خالق مالک اور پالنہار کے اختیار میں ہے جو سب جانتا بھی ہے اور سب کے کیے کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے اور جو وقت آنے پر کبھی فرعونوں، نمرودوں، قارونوں، اور یزیدوں کو اُس برے انجام سے ہمکنار کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے جو وقت کے سبھی جھوٹوں، غاصبوں، منافقوں اور ظالموں کا مقدر ہے! انشا اللہ۔ تو آیئے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم خود کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ ہم جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو نہیں چھپائیں گے۔ نہ ہم خود کسی پر ظلم کریں گے نہ حتی المقدور کسی پر ظلم ہونے دیں گے۔ نہ ہم بدعنوانی میں ملوث ہوں گے نہ کرپٹ لوگوں کی تائید اور حمایت کریں گے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو جھوٹ بولنے اور ظلم کرنے سے روک لیں تو یاد رکھیے کل ہمارا ہے،

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ وبو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تاقیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزۂ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آسکتا ہے۔
اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالی علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال وواردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کرکے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت ومحبت یا علم وایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلی) آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحیی اور عیسی علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔
جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحیی ہیں اور یہ عیسی ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال وجواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال وجواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میرے امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لئے اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلی) ابراہیم علیہ السلام ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد سدرۃ المنتہی تک پہنچایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس کے پھل یعنی بیر، مقام ہجر کے (بڑے بڑے) مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، جبرائیل علیہ السلام نے (وہاں پہنچ کر) کہا: یہ سدرۃ المنتہی ہے! میں نے وہاں چار نہریں بھی دیکھیں، دو نہریں تو باطن کی تھیں اور دو نہریں ظاہر کی تھیں، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ دو طرح کی نہریں کیسی ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ باطن کی دو نہریں جنت کی ہیں اور یہ ظاہر کی دو نہریں نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ کو بیت المعمور دکھلایا گیا اور اس کے بعد ایک پیالہ شراب کا، ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شہد کا میرے سامنے لایا گیا (اور مجھے اختیار دیا گیا کہ ان تینوں میں سے جس چیز کا پیالہ پسند ہو لے لوں) چنانچہ میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا، جبرائیل علیہ السلام نے (یہ دیکھ کر کہ میں نے دودھ کا پیالہ کو اختیار کیا) کہا: دودھ فطرت ہے اور یقینا تم اور تمہاری امت کے لوگ اسی فطرت پر (قائم وعامل) رہیں گے (اور جہاں تک شراب کا معاملہ ہے تو وہ ام الخبائث اور شر وفساد کی جڑ ہے) اس کے بعد وہ مقام آیا جہاں مجھ پر (ایک دن اور ایک رات کی) پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر (جب ملاء اعلی کا میرا سفر تمام ہوا اور درگاہ رب العزت سے) میں واپس ہوا تو ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر چھٹے آسمان پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان سے رخصت ہونے لگا) تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس عبادت کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ (ہر شب وروز میں) پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (یہ سن کر) کہا تمہاری امت (نسبتاً کمزور قوی رکھنے کے سبب یا کسل وسستی کے سبب) رات دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکے گی، اللہ کی قسم، میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں (کہ عبادت الہی کے راستہ میں مشقت وتعب برداشت کرنا ان کی طبیعتوں پر کس قدر بار تھا) اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت ترین کوشش کر چکا ہوں (لیکن وہ اصلاح پذیر نہ ہوئے باوجودیکہ ان کے قوی تمہاری امت کے لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، تو پھر تمہاری امت کے لوگ اتنی زیادہ نمازوں کی مشقت کیسے برداشت کرسکیں گے لہذا تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے حق میں تخفیف اور آسانی کی درخواست کرو۔ چنانچہ میں (اپنے پروردگار کی بارگاہ میں) دوبارہ حاضر ہوا اور میرے پروردگار نے میرے عرض کرنے پر (دس نمازیں کم کردیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان کو بتایا کہ دس نمازیں کم کرکے چالیس نمازیں رہنے دی گئی ہیں) لیکن انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا (کہ میں پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں، تمہاری امت کے لوگ چالیس نمازیں بھی ادا نہیں کر سکیں گے، اب پھر بارگاہ رب العزت میں جا کر مزید تخفیف کی درخواست کرو (چنانچہ میں پھر بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور (چالیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور (تیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور مزید پانچ نمازوں کی تخفیف کر کے مجھ کو ہر شب وروز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ اب تمہیں کیا حکم ملا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ اب مجھے رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ تمہاری امت کے اکثر لوگ (پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ) دن رات میں پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ پائیں گے، حقیقت یہ ہے کہ میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت کوشش کر کے دیکھ چکا ہوں (وہ تو اس سے بھی کہیں کم عبادت الہی پر عامل نہیں رہ سکے تھے) لہذا تم پھر پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے لئے (پانچ نمازوں میں بھی) تخفیف کی درخواست کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ اس موقع پر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا) کہ میں بار بار اپنے پروردگار سے تخفیف کی درخواست کر چکا ہوں، اور مجھ کو شرم آتی ہے (اگرچہ امت کی طرف سے پانچ نمازوں کی بھی پابندی نہ ہو سکنے کا گمان ہے مگر مزید تخفیف کی درخواست کرنا اب میرے لئے ممکن نہیں ہے) میں اپنے پروردگار کے اس حکم کو (برضاء ورغبت) قبول کرتا ہوں (اور اپنا اور اپنی امت کا معاملہ اس کے سپرد کر دیتا ہوں کہ وہ اپنی توفیق ومدد سے امت کے لوگوں کو ان پانچ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائے)۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت موسی علیہ السلام سے اس گفتگو کے بعد) جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو (اللہ تعالی کی طرف سے) یہ ندائے غیبی آئی: میں نے (پہلے تو) اپنے فرض کو جاری کیا اور پھر (اپنے پیارے رسول کے طفیل میں اپنے بندوں کے حق میں تخفیف کردی (مطلب یہ کہ اب میرے بندوں کو نمازیں تو پانچ ہی پڑھنی پڑیں گی لیکن ان کو ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا۔" (بخاری ومسلم)

:1 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ معراج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں آپ کا ایک نبی اور کئی نبیوں کے پاس سے گزر ہوا، ان میں سے کسی نبی کے ساتھ ان کی پوری امت تھی، کسی کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ کوئی نہ تھا، یہاں تک کہ آپ کا گزر ایک بڑے گروہ سے ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، آپ اپنے سر کو بلند کیجئے اور دیکھیے: تو یکا یک میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو اس جانب سے اس جانب تک گھیر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور اس کے سوا آپ کی امت میں ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، پھر آپ ﷺ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگ آپ سے اس کی بابت نہیں پوچھ سکے اور نہ ہی آپ نے ان کے سامنے اس کی تفسیر بیان کی، چنانچہ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا: شاید وہ ہم ہی لوگ ہوں اور بعض نے کہا: شاید ہماری وہ اولاد ہیں جو فطرت اسلام پر پیدا ہوئیں۔ لوگ گفتگو کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ باہر نکل آئے اور فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل واعتماد کرتے ہیں"، اسی اثناء میں عکاشہ بن محصن ؓ نے کھڑے ہوکر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: 'ہاں'، (تم بھی انہی میں سے ہو) پھر ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت حاصل کر گئے۔ (جامع ترمذی؛ رقم الحدیث: 2446)

:2 حضرت عمران بن حصین ؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں تھیں۔ (رواہ البخاری؛ رقم الحدیث 6546)

:3 سیدنا انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جو اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں،

گمبھیر اور اگرکر کی پریس کانفرنس سے کرکٹ شیدائیوں کو ملے کئی اہم جواب

نئی دہلی// ہندوستانی ٹیم کے سری لنکا دورہ سے قبل آج نومنتخب ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے پریس کانفرنس کی جس میں کئی اہم سوالوں کے جواب دیے۔ وراٹ کوہلی، ہاردک پانڈیا، روہت شرما سمیت آگے کے منصوبوں کے بارے میں بھی گمبھیر اور اگرکر نے کھل کر اپنی بات رکھی۔ اس پریس کانفرنس میں 6 ایسے بڑے سوالوں کے جواب بھی کرکٹ شیدائیوں کو مل گئے جو گزشتہ کچھ دنوں سے ان کے ذہن میں گردش کر رہے تھے۔ آئیے جانتے ہیں وہ سوال کون ہیں اور اس کے جواب کیا ہیں۔۔1 2027 عالمی کپ کا حصہ ہو سکتے ہیں روہت-وراٹ۔ بھی لوگوں کے ذہن میں یہ سوال تھا کہ کیا روہت شرما اور وراٹ کوہلی یک روزہ عالمی کپ 2027 کا حصہ ہوں گے؟ اس معاملے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ دونوں اب بھی عالمی سطح کے کھلاڑی ہیں، کوئی بھی ٹیم ان دونوں کو اپنے ساتھ رکھنا چاہے گی انھوں نے کہا کہ دونوں میں ابھی بہت کرکٹ باقی ہے، دونوں نے دکھایا ہے کہ وہ بڑے پلیٹ فارم پر کیا کر سکتے ہیں۔ اگر انھوں نے اپنی فٹ نس برقرار رکھی تو چیمپئنز ٹرافی اور پھر 2027 عالمی کپ بھی کھیل سکتے ہیں۔۔2 رویندر جڈیجہ کو سری لنکا دورہ سے ڈراپ نہیں کیا گیا۔ ہندوستانی ٹیم کے چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے پریس کانفرنس میں اس بات کو سرے سے مسترد کر دیا کہ سری لنکا میں کھیلے جانے والے یک روزہ میچوں کی سیریز سے رویندر جڈیجہ کو ڈراپ کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جڈیجہ کو آرام دیا گیا ہے تاکہ وہ آنے والے میچوں میں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ میدان میں اتر سکیں۔ گوتم گمبھیر نے اس معاملے میں کہا کہ سری لنکا دورہ کے بعد 10 ٹیسٹ میچ کھیلے جانے ہیں اور وہ بھی ٹیسٹ ہمارے لیے چیلنجز کی طرح ہوں گے، جس میں ہمیں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنی ہے۔ جڈیجہ ان 10 میچوں میں اہم کردار نبھا سکتے ہیں۔ ہمیں ان کی بہترین کارکردگی دیکھنے کا انتظار رہے گا۔۔3 ہاردک پانڈیا کی فٹ نس بنی دشمن۔ ہاردک پانڈیا کو سری لنکا دورہ میں ٹی-20 فارمیٹ میں ہندوستانی ٹیم کا نہ ہی کپتان بنایا گیا ہے اور نہ ہی نائب کپتان۔ دراصل ان کی فٹ نس دشمن ثابت ہوئی ہے۔ پریس کانفرنس میں اجیت اگرکر نے اس سلسلے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیے کپتان کا فیصلہ کرتے وقت ذہن میں تھا کہ ہم اسے کپتان بنائیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے آنے والے وقت میں تقریباً سبھی میچ کھیلے۔ پانڈیا اب بھی ہمارے لیے سب سے اہم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایسے کھلاڑی بنیں جو وہ بن سکتے ہیں۔ جو ہنر ان کے پاس ہے اسے تلاش کرنا بے حد مشکل ہے۔ حالانکہ ان کے لیے فٹنس واقعی چیلنج بھرا رہا ہے۔ ایسے میں کوچ، سلیکٹر اور ٹیم مینجمنٹ کے لیے تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے۔۔4 محمد سمیع کی بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے ہو سکتی ہے واپسی۔ تیز گیند باز محمد سمیع کی کرکٹ میدان میں واپسی کا انتظار شیدائیوں کو بے صبری کے ساتھ ہے۔ اس معاملے میں جب سوال کیا گیا تو چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو 19 ستمبر سے بنگلہ دیش کے خلاف شروع ہو رہی 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں محمد سمیع ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہو سکتے ہیں۔

ہرمن پریت اولمپکس میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی کپتانی کرنے والی 22 ویں کھلاڑی

نئی دہلی// پیرس اولمپکس 2024 شروع ہونے میں اب صرف چند دن باقی ہیں۔ اس سال ہندوستان سے 117 کھلاڑیوں کی ٹیم پیرس پہنچ رہی ہے۔ ایتھلیٹکس ٹوکیو اولمپکس میں سات تمغوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑنا اور ہندوستان کے تمغوں کی تعداد کو 10 سے آگے لے جانا چاہیں گے۔ ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم سے اس بار بھی کافی توقعات وابستہ ہیں۔ ٹیم نے پچھلی بار کانسی پر قبضہ کیا تھا۔ ٹیم اس سال گولڈ کو نشانہ بنانا چاہے گی۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے 1980 کے بعد سے اولمپکس میں سونے کا تمغہ نہیں جیتا ہے۔ اس سال جب ہرمن پریت سنگھ پیرس اولمپکس میں بطور کپتان میدان میں اتریں گے تو وہ اولمپکس میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی قیادت کرنے والے 22 ویں کپتان بن جائیں گے۔ منپریت سنگھ ٹوکیو 2020 میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان تھے۔ اس کے بعد ہندوستان نے کانسی کا تمغہ جیت کر اولمپک ہاکی کے تمغے کا 41 سال کا انتظار ختم کیا۔ اب ہرمن پریت ان کپتانوں کی فہرست میں بھی شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے سمر گیمز میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کی ہے جس میں میجر دھیان چند، کنور دگ وجے سنگھ اور بلبیر سنگھ (سینئر) جیسے سالوں شامل ہیں۔ جے پال سنگھ منڈا اولمپکس میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کے پہلے کپتان تھے۔ ان کی کپتانی میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے پہلی بار ایمسٹرڈیم 1928 کے اولمپک کھیلوں میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ سید لال شاہ بخاری جنہوں نے 1932 میں لاس اینجلس میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کو ایک اور طلائی تمغہ دلایا تھا، بعد میں ہندوستان کی آزادی اور تقسیم کے بعد پاکستان کے سفارت کار بن گئے۔ دھیان چند (ایمسٹرڈیم 1928، لاس اینجلس 1932، برلن 1936) اور بلبیر سنگھ سینئر (لندن 1948، ہیلسنکی 1952، میلبورن 1956) تین گولڈ میڈل جیتنے والی ہندوستانی ہاکی ٹیموں کا حصہ تھے۔ دھیان چند 1936 کے ایڈیشن کے کپتان تھے، جب کہ بلبیر سنگھ سینئر نے 1956 کے میلبورن گیمز میں ٹیم کی کپتانی کی۔

پیرس اولمپکس سے قبل رافیل نڈال کی فارم میں واپسی نورڈیا اوپن کے فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی// رافیل نڈال ہفتہ کو نورڈیا اوپن میں ڈوجے آجدووچ کو 4-6، 6-3، 6-4 سے شکست دے کر 2022 کے فرانسیسی اوپن کے بعد اپنے پہلے فائنل میں پہنچے۔ نڈال نے اس سے قبل کلے کورٹس پر کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں چار گھنٹے تک جاری رہنے والے میچ میں 36 ویں رینک کے ماریانو نیوون کو 6-7، 7-5، 7-6 5 سے شکست دی تھی۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے آجدووچ کے خلاف بھی کامیابی حاصل کی۔ نڈال نے یہاں 2005 میں 19 سال کی عمر میں ٹائٹل جیتا تھا جس کے بعد وہ پہلی بار یہاں کھیل رہے ہیں۔ وہ پیرس میں رولینڈ گیروس میں اولمپکس کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں سویڈش عظیم بیورن بورگ کے بیٹے لیو بورگ کو شکست دی۔ 38 سالہ نڈال نے ومبلڈن میں شرکت نہیں کی۔ وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے کولہے اور پیٹ کی چوٹوں میں مبتلا ہیں۔ نڈال اور نوجوان سنسنی خیز کارلوس الکاراز پیرس اولمپکس میں اسپین کے لیے جوڑی بنائیں گے۔ ہسپانوی ٹینس فیڈریشن نے اعلان کیا کہ نڈال-الکاراز اولمپکس میں ڈبلز کھیلیں گے۔ الکاراز کو نڈال کا جانشین سمجھا جا رہا ہے۔ نڈال ان کے بچپن سے ہیرو رہے ہیں۔ نڈال نے نہ صرف 22 گرینڈ سلیم جیتے ہیں بلکہ انہوں نے 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں سنگلز گولڈ اور 2016 کے ریو اولمپکس میں مارک لوپیز کے ساتھ ڈبلز گولڈ بھی جیتا تھا۔

بھارت نے ایشیا کپ کا لگاتار دوسرا میچ جیتا

نئی دہلی// سری لنکا کی میزبانی میں جاری ویمنز ایشیا کپ 2024 میں آج ہندوستان کا مقابلہ متحدہ عرب امارات سے ہوا۔ ہرمن پریت کور کی قیادت والی ٹیم انڈیا نے یو اے ای کو 78 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ اب ہندوستان اپنا گروپ مرحلے کا آخری میچ 23 جولائی کو نیپال کے خلاف کھیلے گا۔ یو اے ای کے خلاف جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم گروپ اے کے پوائنٹس ٹیبل پر بدستور سرفہرست ہے۔ اس کے اکاؤنٹ میں چار پوائنٹس ہیں اور نیٹ رن ریٹ +3.386 ہے۔ دمبولا کے رنگیری دمبولا انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں متحدہ عرب امارات نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 201 رنز بنائے۔ جواب میں متحدہ عرب امارات کی ٹیم 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 123 رنز بنا سکی۔ بھارت نے یہ میچ 78 رنوں سے جیت لی۔ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی متحدہ عرب امارات کی ٹیم اچھی شروعات نہیں کر پائی۔ انہیں پہلا جھٹکا 11 رن کے اسکور پر لگا۔ رینو کا سنگھ نے تیرتھ ستیش کو آؤٹ کیا۔ وہ صرف چار رنز بنا سکی۔ اس کے بعد پوجا نے تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والی ریتیشا کو آؤٹ کیا۔ وہ صرف سات رن بنا سکی۔

سابق این بی اے سینٹر کرس سلوا نے اسرائیلی کلب بنی ہرزلیا میں شمولیت اختیار کی

یروشلم// اسرائیلی پیر لیگ کلب بنی ہرزلیہ نے اتوار کو این بی اے کے سابق کھلاڑی کرس سلوا سے ایک سیزن کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وہ فہرست میں شامل دوسرے غیر ملکی کھلاڑی ہیں، اس سے قبل کلب نے یو ایس اے کے جوش ہول کو سائن کیا تھا۔ سلوا ایک 27 سالہ گیبون سینٹر نے جنوبی کیرولینا میں کالج باسکٹ بال کھیلا اور 2019 اور 2023 کے درمیان این بی اے 70 گیمز کھیلے ان میں سے 64 میامی ہیٹ کے ساتھ۔ اس کی این بی اے اوسط 2.8 پوائنٹس، 2.7 ریباؤنڈز اور 0.5 اسسٹ فی گیم تھی۔ حالیہ مہینوں میں وہ پورٹو ریکو کی بالسینٹو پیر پیر نیشنل لیگ کے پیر اتاس ڈی کوریلاس اور میکسیکن ڈی کو بینابو کے لیے کھیل چکے ہیں۔ سلوا 2015 میں گیبون کی سینئر قومی ٹیم کے رکن تھے۔ سلوا بہت تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ اس نے اٹلانٹا ہاکس، ڈلاس ماویرکس، میامی ہیٹ، بیکن اسٹو نگرز اور مینیسوٹا ٹمبر وولز کے درمیان این بی اے میں پیشہ ورانہ طور پر کھیلا ہے۔ انہوں نے 2020 میں این بی اے فائنلز میں کھیلنے سمیت کئی ایوارڈز جیتے ہیں۔ اسے 2018 میں اپنے کالج کے سالوں کے دوران آل ایس ای سی کو-ڈیفنسیو پلیئر آف دی ایئر نامزد کیا گیا تھا۔ سلوا نے 2019 میں یونیورسٹی آف ساؤتھ کیرولائنا سے گریجویشن کیا اور یہ بطور پروفیشنل کھلاڑی ان کا چھٹا سیزن ہوگا۔ ہرزلیہ کے ہیڈ کوچ یاہو اور رلینڈ نے کہا، کرس ہمارے لیے ایک بڑا اضافہ ہے۔ وہ کورٹ کے دونوں طرف مضبوطی سے کھیلتا ہے اور ٹیم کی مدد کے لیے بہت سی خوبیاں لاتا ہے۔

سربیا کے صدر نے پیرس اولمپک ٹیم کیلئے استقبالیہ تقریب کی میزبانی کی

بلغراد// سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچ نے اتوار کو ملک کی اولمپک ٹیم کے لیے ایک رسمی استقبالیہ تقریب منعقد کی، جس میں انہیں قومی پرچم پیش کیا گیا، جسے وہ پیرس میں ہونے والے اولمپک کھیلوں میں لے جائیں گے۔ اس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر کے دفتر سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق، انہوں نے کہا، میں ایسے عظیم کھلاڑیوں کے سامنے بہت نروس ہوں۔ میرا کام ہے کہ آپ سب کو اولمپک کھیلوں میں نیک خواہشات کا سامنا کرنا پڑے۔ میں آپ کی کوششوں کے لیے آپ اور آپ کے اہل خانہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ آپ نے تعطیلات کے بجائے ٹریننگ کا انتخاب کیا، تاکہ ہم اپنے ملک کے لیے کچھ بہترین حاصل کر سکیں، ہم آپ کی ہر کارکردگی کو امید کے ساتھ دیکھیں گے۔ ووک نے اولمپکس میں اہم تمغہ جیتنے کی امید بھی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، مجھے لگتا ہے کہ لِلی میں امریکہ کے خلاف باسکٹ بال کا کھیل ناظرین کے تمام ریکارڈ توڑ دے گا۔ ہم اب تک کے اپنے سب سے بڑے تمغے کی جیت کے منتظر ہیں قطع نظر اس کے کہ دو ہیرے ہندسوں میں جیتنا ہے۔ چاہے ہم ایسا نہ بھی کر سکیں، ہم جیتیں گے۔

بشیر نے دنیا کو دکھایا کہ وہ کیا کر سکتے ہیں/ بین اسٹوکس

ٹرینٹ برج// بین اسٹوکس نے 20 سالہ آف اسپنر شعیب بشیر کی تعریف کی جنہوں نے اتوار کو ٹرینٹ برج میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز جیتنے میں انگلینڈ کی قیادت کی۔ بشیر نے دوسری اننگز میں 11.1 اوورز میں 41 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں، وہ ہوم ٹیسٹ میں پانچ وکٹیں لینے والے انگلینڈ کے سب سے کم عمر بولر اور 2006 کے بعد ناٹنگھم میں ٹیسٹ اننگز میں پانچ وکٹیں لینے والے پہلے اسپنر بھی بن گئے۔ اس میچ میں انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 241 رنز سے شکست دی تھی، میچ کے بعد اسٹوکس نے بشیر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان میں بہت زیادہ ٹیلنٹ ہے اور ان میں بہتر ہونے کی ناقابل یقین خواہش ہے، ان کا ارادہ ہمیشہ وکٹیں لینا ہے۔ انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ جیتنا بہت اچھا ہے اس نے دنیا کو دکھایا کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔ بشیر کا گمنامی سے ابھرنا اچھی طرح سے دستاویزی ہے۔ انہیں اس سال کے شروع میں ہندوستان کے دورے کے لیے منتخب کیا گیا تھا جب انگلینڈ کے کپتان اسٹوکس نے انہیں ٹوئٹر (سابقہ ٹویٹر) پر ایلسٹر کک کی ایک ویڈیو میں بولنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ سمرسیٹ کے لیے ریگولر نہ ہونے کے باوجود، نوجوان آف اسپنر کا 2.35 میٹر کا ریلیز پوائنٹ اور لمبائی پر اس کا کنٹرول برصغیر کے چیلنجنگ دورے کے لیے اہم سمجھا جاتا تھا۔ بشیر نے ہندوستان میں تین ٹیسٹ میچوں میں 17 وکٹیں لے کر، رانچی اور دھرم شالہ میں پانچ پانچ وکٹیں لے کر اپنے انتخاب کا جواز پیش کیا۔

ویمنز ایشیا کپ میں پاکستان کے ہاتھوں نیپال کو 9 وکٹوں سے شکست

اسپورٹس ڈیسک// ویمنز ایشیا کپ کے میچ میں پاکستان نے گل فیروزہ کی عمدہ نصف سنچری کی بدولت نیپال کی ٹیم کو شکست دے دی۔ سری لنکا میں جاری ویمنز ایشیا کپ کے میچ میں پاکستان ویمنز ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ دمبولا میں کھیلے گئے میچ میں پاکستانی فیلڈرز کی میدان میں چابکدستی اور سعدیہ اقبال کی بہترین باؤلنگ کی بدولت نیپال کی ٹیم مقررہ اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 108 رنز بنائے۔ نیپال کی جانب سے سیتا رانا مگر نے 26، پوجا مہاتو نے 25 جبکہ کبیتا جوشی نے 31 رنز کی باریاں کھیلیں۔ پاکستان کی سعدیہ اقبال نے 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ تین کھلاڑی رن آؤٹ ہوئیں۔ جواب میں پاکستان کی دونوں اوپنرز منیبہ علی اور گل فیروزہ نے سنچری شراکت قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا، گل فیروزہ نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 35 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 57 رنز بنائے اور آؤٹ ہونے سے قبل 46 رنز بنانے والی منیبہ علی کے ہمراہ 105 رنز کی شراکت بنائی۔ پاکستان نے 49 گیندوں قبل ہی ہدف حاصل کر کے 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔

پی آر سریجیش پیرس اولمپکس کے بعد بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو جائیں گے

نئی دہلی// تجربہ کار ہندوستانی گول کیپر پی آر سریجیش اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والے پیرس اولمپکس کے بعد بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ سریجیش پیرس میں اپنے چوتھے اولمپک کھیلوں میں حصہ لیں گے اور ٹوکیو میں 2020 کے ایڈیشن سے اپنے کانسی کے تمغے کی رنگت بدلنے کی امید کریں گے۔ 2006 میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کرنے والے 36 سالہ کھلاڑی نے سوشل میڈیا پر ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا، جب میں بین الاقوامی ہاکی میں اپنے آخری باب کی دہلیز پر کھڑا ہوں، میرا دل شکر سے بھر گیا ہے۔ مجھ پر یقین کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ یہاں ایک باب کے اختتام اور ایک نئے ایڈونچر کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا، اولمپکس میں بطور کپتان ہندوستانی ٹیم کی قیادت کرنا لفظوں سے باہر ایک اعزاز تھا۔ اور دنیا کے بہترین گول کیپر کے طور پر نامزد ہونا ایک ایسی پہچان تھی جسے میں ہمیشہ پسند کروں گا۔ ٹوکیو 2020 میں ہمارا اولمپک کانسی کا تمغہ سب سے بڑی کامیابی تھی، ایک خواب سچ ہو گیا۔

افغانستان کرکٹ بورڈ کا انڈر 19 سیریز کیلئے پاکستان سے رابطہ

ویب ڈیسک// افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے انڈر 19 سیریز کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) سے رابطہ کر لیا۔ ترجمان اے سی بی کا کہنا ہے کہ آئی سی سی اجلاس میں افغانستان کرکٹ بورڈ حکام نے پاکستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے سہ فریقی یوتھ سیریز کے لیے بات کی۔ اے سی بی ترجمان نے مزید کہا کہ مجوزہ یوتھ سیریز کے وینیو اور تاریخ کا تعین بعد میں ہوگا۔

ثانیہ مرزا، میری کوم اور ٹی وی میزبان رنوجے سنگھ پلے اسپورٹس کے برانڈ ایمبیسیڈر بن گئے

نئی دہلی// چھ بار کی گرینڈ سلیم فاتح اور خواتین کے ڈبلز میں سابق عالمی نمبر ایک ثانیہ مرزا، چھ بار کی عالمی چیمپئن اور اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی ایم سی میری کوم اور معروف ٹی وی میزبان اور اداکار رنوجے سنگھ پلے اسپورٹس میں بطور برانڈ ایمبیسیڈر شامل ہیں۔ پلے اسپورٹس کا مقصد ہندوستان میں اسکولوں کے ساتھ کام کر کے کھیلوں کی ترقی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کا انتظام، اکیڈمیاں چلا کر اور نچلی سطح سے ٹیلنٹ کو دریافت کر کے ہندوستان میں کھیلوں کا ایک پائیدار ماحولیاتی نظام بنانا ہے۔ اپنے تعاون کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ثانیہ مرزا نے پلے اسپورٹس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ پلے اسپورٹس کی اسکولوں کے لیے کھیلوں کا نصاب تیار کرنے کی منفرد خصوصیت نے انہیں اس اقدام میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا، "پلے اسپورٹس کا مقصد پہلے مرحلے میں دہلی این سی آر اور جے پور میں اسکولوں اور سوسائٹیوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور تربیتی سہولیات کو بہتر بنانا ہے اور پھر اسے پورے ملک میں لے جانا ہے۔ وہ اسکولوں میں کھیلوں کے موجودہ انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور مختلف کھیلوں کے لیے کھیل کے میدان تیار کرنے میں بھی شامل ہیں جہاں کوئی نہیں ہے۔ پلے اسپورٹس اسکولوں کو ساز و سامان کی مدد بھی فراہم کرتا ہے اور کھیلوں کا نصاب تیار کرتا ہے۔ اس نے مجھے ان کے ساتھ شامل ہونے اور اس کھیل کو واپس کرنے کی ترغیب دی جس نے مجھے شہرت اور عالمی شناخت دی۔

اولمپکس میں سٹیڈیم کی جگہ دریا میں پریڈ، پیرس میں افتتاحی تقریب میں کیا کچھ نیا ہوگا؟

پیرس اولمپکس کے منتظمین کا دعویٰ ہے کہ اس مرتبہ ان عالمی کھیلوں کی افتتاحی تقریب ایک ایسی تقریب ہوگی جس کی مثال نہیں ملتی۔ ان عالمی کھیلوں کی اس افتتاحی تقریب کے لیے پہلی بار، وینیو کوئی سٹیڈیم نہیں بلکہ فرانس کے دارالحکومت پیرس کا مشہور دریائے سین ہوگا۔ آئیے جانتے ہیں کہ اس تقریب میں کیا کچھ ہوگا۔ اولمپکس 2024 کی افتتاحی تقریب دریائے سین کے ساتھ چھ کلومیٹر طویل راستے پر منعقد ہوگی۔ یہ سفر آسٹرلٹز پل سے شروع ہو کر ایفل ٹاور کے زیر سایہ ٹروکیڈیرو میں باغات، فواروں اور محلات کے درمیان ختم ہوگا۔ اولمپک پریڈ میں تقریباً 100 کشتیاں شامل ہوں گی جن پر دس ہزار سے زیادہ ایتھلیٹس کے علاوہ اہم عالمی شخصیات سوار ہوں گی اور یہ کشتیاں پیرس کے مشہور مقامات بشمول نوٹری ڈیم کیتھیڈرل اور پونٹ نیوف کے قریب سے گزریں گی۔ کشتیاں نہ صرف پریڈ میں شامل کھلاڑیوں کو لے جانے میں استعمال کی جائیں گی بلکہ افتتاحی تقریب کے اس فنکارانہ حصے میں بھی کام آئیں گی جہاں پیرس اور فرانس کی تاریخ اور ثقافت کی نمائش ہوگی۔ اس تقریب میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والے فنکاروں کی شناخت سمیت بہت سے حصوں کو ابھی خفیہ رکھا گیا ہے۔ تقریب کے آرٹسٹک ڈائریکٹر، فرانسیسی اداکار اور تھیٹر ڈائریکٹر تھامس جولی کا کہنا ہے کہ 'میں فرانس کو اس کے تمام تنوع میں دکھانا چاہوں گا۔ اس تقریب میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون ان عالمی کھیلوں کا باضابطہ افتتاح کریں گے جبکہ اولمپک مشعل بھی روشن کی جائے گی۔ اس تقریب کا نظارہ کرنے کے لیے جہاں ہزاروں افراد دریا کے کنارے جمع ہوں گے وہیں دنیا بھر میں کروڑوں افراد اسے اپنی ٹی وی سکرینز پر بھی دیکھ سکیں گے۔ افتتاحی تقریب میں حاضرین دریائے سین کے کنارے نصب نشستوں پر بیٹھیں گے۔ تاریخ اور وقت - افتتاحی تقریب کب ہے؟

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,